روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
16 نومبر 2024
SATURDAY
16-NOVEMBER-2024

صفحہ 08 ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لیں گے

صفحہ 08 پی سی بی کا موقف قابل تعریف ہے

جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 260 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages: 08 | No: 260 | Vol: 14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

جنوری 2025 نئی دہلی تا سرینگر وندے بھارت سلیپر ٹرین سروس کا آغاز

وزیراعظم نریندر مودی کریں گے افتتاح

آرام دہ ٹرین میں 800 کلومیٹر کا فاصلہ محض 13 گھنٹوں میں طے ہوجائے گا

سری نگر:۱۵،نومبر//

دلی ہنوز دور است کا قول اب قصہ پارینہ بننے والا ہے ، کیونکہ جنوری 2025 میں نئی دہلی تا سری نگر آرام دہ اور جدید سہولیات سے آراستہ وندے بھارت سلیپر ٹرین سروس شروع ہوجائیگی ۔نئی دہلی سے شام 7 بجے روانہ

ہونے والی یہ برق رفتار ٹرین اگلی صبح 8 بجے سری نگر پہنچا کرے گی ، اور یوں مرکزی راجدھانی اور جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی کے درمیان 8 0 0 کلومیٹر کا فاصلہ محض 13 گھنٹوں میں طے ہوجائے گا۔ وندے بھارت ایکسپریس دنیا کے بلند ترین چناب ریلوے...101

کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتا

دفعہ 370 زمین کے کئی فٹ نیچے دفن ہوگیا واپسی کی کتاب بھی بند ہوچکی ہے: وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر/15 نومبر//

کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے ہم سے نہیں چھین سکتی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 زمین کے کئی فٹ نیچے دفن ہو گیا ہے اور واپسی کی کتاب بھی بند ہو چکی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی

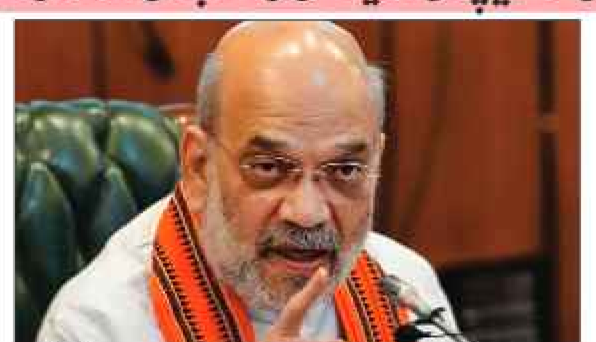

منصفانہ انتخابات اور صحت مند انتخابی نظام پر یقین رکھتی ہے اور الیکشن کمیشن کے بنائے گئے تمام اصولوں پر عمل کرتی ہے ۔ ہندوستان کو دنیا کی سب سے مضبوط جمہوریت کے طور پر برقرار رکھنے کیلئے اپنے فرائض ادا کرنا چاہیے ۔سی این آئی کے مطابق وزیر امیت شاہ نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے اور شرد پوار جیسے لیڈروں کی مخالفت کے باوجود وزیر اعظم نریندر مودی وقف ایکٹ میں ترمیم 102

خصوصی حیثیت سے متعلق اسمبلی کی

قرارداد کی غلط تشریح نہ جائے : آغا روح اللہ

سرینگر / 15 نومبر//

نیشنل کانفرنس (این سی) کے ممبر پارلیمنٹ روح اللہ مہدی نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اپنے آخری اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد کی غلط تشریح کرنے کی کسی بھی کوشش کے خلاف جمعہ کو سخت انتباہ جاری کیا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آغا روح اللہ...103

رازدان ٹاپ پر تازہ برفباری کے بعد

بانڈی پورہ گریز روڈ عارضی طور پر بند

سرینگر/ 15 نومبر//

رازدان ٹاپ پر تازہ برفباری کے بعد بانڈی پورہ گریز روڈ کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے ۔سی این آئی کے مطابق خراب موسمی صورتحال کے بیچ رازدان ٹاپ پر تازہ برفباری ہوئی جس کے بعد گریز بانڈی پورہ شاہراہ پر ٹریفک کو احتیاطی طور پر روک دیا گیا۔ٹریفک کے ایک سینئر اہلکار....104

دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ پسماندہ

طبقوں کو بے اختیار کرنے کی کوشش : سلاتھیا

سری نگر:۱۵،نومبر//

بی جے پی کے ریاستی نائب صدر اور ایم ایل اے سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کا آرٹیکل 370 کی بحالی کا مطالبہ جموں و کشمیر کے پسماندہ طبقوں کو بے اختیار کرنے کی ایک مذموم کوشش ہے، جو کسی صورت کامیاب نہیں ہوگی۔ جے کے

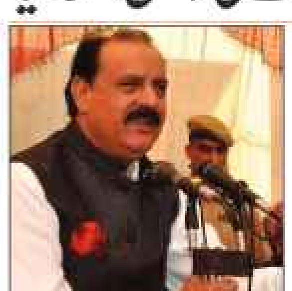

این ایس کے مطابق جموں کے کھگوال بلاک میں منعقدہ ایک....105

جموں وکشمیر سے خالی پڑی چار راجیہ سبھا

سیٹوں کو پُر کرنے کے لئے تیاریاں جاری

سرینگر/ 15 نومبر//

الیکشن کمیشن آف انڈیا 25 نومبر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز سے قبل کسی بھی وقت جموں وکشمیر سے چار خالی سیٹوں کو پُر کرنے کیلئے راجیہ سبھا انتخابات کیلئے نوٹیفکیشن جاری کرسکتا ہے ۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر سے خالی پڑی چار راجیہ سبھا کی سیٹوں کو پر کرنے کیلئے تیاریاں جاری ہے اور ممکنہ طور پر الیکشن کمیشن آف انڈیا 25 نومبر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز سے قبل کسی بھی وقت جموں وکشمیر سے چار خالی آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے نوٹیفکیشن جاری کرسکتا ہے۔ فی الحال جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کا کوئی رکن منتخب نہیں ہے۔....106

کانگریس اقتدار حاصل کرنے کے لئے اتحاد کا استعمال کرتی ہے

جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس اور بہار میں آر جے ڈی کے ساتھ اتحاد کر کے انہیں برباد کردیا: راجناتھ

سرینگر/ 15 نومبر//

کانگریس اقتدار حاصل کرنے کیلئے اتحادوں کا استعمال کرتی ہے ، لیکن آخر کار وہ اپنے شراکت داروں کو نقصان پہنچاتی ہے کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اقتصادی ترقی ہندوستان کے عروج کی ایک وجہ ہے ۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق جھارکھنڈ کے مہاگما

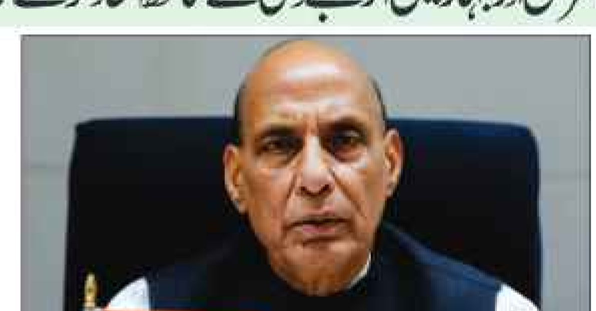

میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کانگریس کو چیلنج کیا کہ وہ ملک میں متعدد ذاتوں اور ذیلی ذاتوں میں ریزرویشن کے فوائد کی تقسیم کیلئے ایک ٹھوس منصوبہ تیار کرے ۔انہوں نے کانگریس اور اس کے لیڈر راہل گاندھی پر ''ذات شماری'' کرانے کے وعدے پر تنقید کی اور الزام لگایا کہ وہ سیاسی فائدے کے لیے رائے دہندوں کو جوڑتوڑ کیلئے اس مسئلے کا استعمال کر رہے....107

ٹینگ پورہ میں 2 قیمتی زندگیوں کا ضیاں ایک سانحہ

سڑکیں بہتر، گاڑیاں تیز لیکن ٹریفک شعور نہیں : وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر:۱۵،نومبر//

سری نگر بائی پاس شاہراہ پر ٹینگ پورہ بتہ مالو کے نزدیک جمعرات کی سہ پہر ایک دلخراش سڑک حادثے میں سری نگر کے 2 نوجوانوں کے لقمہ اجل بن جانے پر جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے ''دل دہلا دینے والا'' سانحہ قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ حادثہ جمعرات کی سہ پہر بتہ مالو کے ٹینگ پورہ علاقے میں پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار تھار گاڑی زیر نمبر JK01V-4477 سڑک کنارے کھڑی ایک ٹپر سے جا ٹکرائی ۔ اس المناک حادثے میں 2 نوجوان، حماد شوکت وانی ساکنہ لال بازار اور عظیم صوفی ساکنہ صنعت نگر جاں بحق ہوگئے ، جبکہ تیسرا زخمی طالب علم محمد عیسیٰ گنائی ساکنہ نوشہرہ، جو ایک اسپتال میں زیر

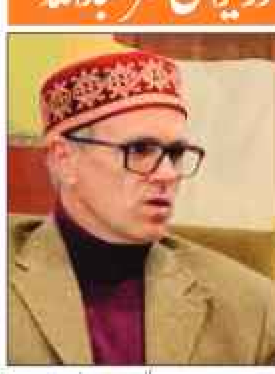

علاج ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سوشل میڈیا پر کہا....108

پلہالن پٹن میں حادثہ

معمر شخص لقمہ اجل

سری نگر:۱۵،نومبر//

شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں پٹن کے سدربل پلہالن علاقے میں جمعہ کی صبح گاڑی کی زد میں آکر ایک معمر شخص کی موت ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے پلہالن پٹن کے نذیر احمد صوفی نامی ایک معمر شخص کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ گاڑی سوار موقع سے فرار ہو گیا۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے....109

پردھان منتری آواس یوجنا کی

عمل آوری کے لئے مرکزی حکومت کا بڑا اقدام

سری نگر:۱۵،نومبر//

مرکزی حکومت کی پردھان منتری آواس یوجنا (PMAY) کے تحت اب سماج کے ہر طبقے کو اپنا گھر خریدنے کا سنہری موقع مل رہا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق اس اسکیم کے تحت ، اقتصادی طور پر کمزور طبقہ (EWS)، کم آمدنی والے گروپ (LIG) اور درمیانی آمدنی والے گروپ (M I G) سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کو سستی قیمتوں پر مکان خریدنے ، تعمیر کرنے یا کرایہ پر لینے کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت حکومت ایک کروڑ شہری غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو 2.30 لاکھ کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔ پردھان...110

کشمیر میں موسم کے کروٹ بدلنے کے آثار نمایاں

آج شام تک ہلکی برفباری اور ہلکی تا درمیانی بارشوں کا امکان :محکمہ موسمیات

سری نگر:۱۵،نومبر//

حالیہ برف وباراں کے نتیجے میں طویل خشک موسمی صورتحال کا سلسلہ ٹوٹنے کے بعد موسمیاتی ماہرین نے جموں وکشمیر میں مغربی ہواؤں کے عمل دخل کے باعث ہفتہ کی شام تک کشمیر، وادی چناب اور خطہ پیر پنچال کے بالائی مقامات پر ہلکی برفباری اور نچلے ومیدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارشش

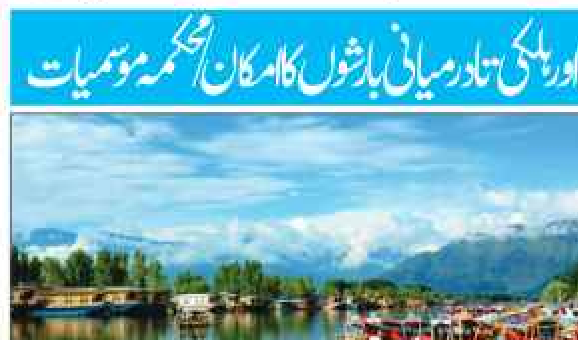

کا امکان ظاہر کیا۔ ماہرین نے خبردار کیا کہ جمعہ کو....111

اسمبلی میں پیش کردہ قرارداد میں 370 کی بحالی کا ذکر نہیں

سیاسی فائدے کیلئے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا بی جے پی کی روایت: قرہ

سری نگر:۱۵،نومبر//

پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق قرہ نے جمعہ کو کہا کہ جموں وکشمیر اسمبلی کی قرارداد میں دفعہ 3 7 0 کی بحالی کا مطالبہ شامل نہیں ہے اور نہ ہی اس سے متعلق کوئی ذکر موجود ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق طارق قرہ نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے پہلے ہی اس مسئلے پر اپنا موقف واضح کردیا تھا جب جموں وکشمیر اسمبلی میں یہ قرارداد منظور کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پہلے ہی کہا تھا کہ دفعہ 370 پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اب صرف ریاستی حیثیت کا مطالبہ باقی ہے۔ طارق حمید قرہ نے بی جے پی پر سیاسی فائدے کے لیے حقائق کو توڑ....112

جموں کو جلد ہی علیحدہ ریلوے ڈویژن کا درجہ ملے گا

ریلوے وزارت نے اس تجویز کو منظور کرلیا: مرکزی وزیر جتیندر سنگھ

سری نگر:۱۵،نومبر//

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ جموں کو جلد ہی ایک علیحدہ ریلوے ڈویژن کا صدر دفتر ملے گا، کیونکہ ریلوے وزارت نے اس تجویز کو منظور کرلیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ

ایکس پر اپنی پوسٹس میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جموں کے لیے خوش آئند خبر یہ ہے کہ ریلوے جموں میں خصوصی ڈویژن ہیڈ کوارٹر قائم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ذاتی طور پر جموں وکشمیر میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر....113

ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر کی پولیس سے گذارش

لاپرواہ والدین کے خلاف دفعہ 199A لگائیں

سری نگر:۱۵،نومبر//

سری نگر سڑک حادثہ جس میں کل دو نابالغ طالب علموں کی موت ہوگئی تھی، پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر سید شاہنواز بخاری نے جمعہ کو کہا کہ وہ پولیس کو لکھ کر درخواست کریں گے کہ غفلت برتنے پر والدین کے خلاف دفعہ 1 9 9 اے لگائی جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر بخاری نے کہا کہ دفعہ 199A ایک قابل ادراک جرم ہے جسے اس کی سطح پر شامل نہیں کیا جاسکتا، جس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کو کارروائی کرنی چاہیے۔ انہوں نے غلط والدین کے خلاف دفعہ 1 9 9A کا اطلاق کرنے کے لیے پولیس فورس کی اہلیت پر اعتماد کا....114

ریاستی درجے کی بحالی سے ہی تمام خطوں کی نمائندگی ممکن

بلدیاتی اور پنچایتی اداروں کے انتخابات کیلئے آج ہی تیاری شروع کرنی ہوگی

سرینگر/ 15 نومبر//

ریاستی درجے کے بحالی سے ہی یہاں کی حکومت کیلئے عوامی راحت کے کام کرنا اور تمام خطوں کو نمائندگی دینا ممکن ہوسکتا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ

وہ لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور آنے والے بلدیاتی اور پنچایتی اداروں کے انتخابات کیلئے آج سے ہی تیاری شروع کردیں۔ سی این آئی کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے صوبہ جموں کے 7 روزہ دورے کے پہلے روز بانیہال، سنگلدان، رام بن اور بنوٹ میں پارٹی عہدیداروں اور....115

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کھیرے سے دل و دماغ صحت مند

کیا آپ کسی ایسی سبزی کے بارے میں جانتے ہیں، جو بہت سستی ہے، آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہے اور جسم کو اندرونی اور بیرونی طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ سبزی کھیرا ہے۔ جب آپ بھاری غذائیں کھا رہے ہوں تو اسے سلاد کے طور پر ضرور کھائیں۔ یہ ہلکی غذا کے طور پر بچوں کو بھی کھلایا جا سکتا ہے۔ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اس کے ٹکڑے کاٹ کر پپوٹوں پر رکھ لیں یا آئینہ صاف کرنا ہو تو اسے استعمال کریں۔ اس قدرتی غذا کے بہت سے فائدے ہیں۔ کوئی پکوان سلاد کے طور پر کھیرے کو شامل کیے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹیے۔ پھر پلیٹ میں سجا کر اس پر ہلکا سا نمک چھڑک دیجیے یا لیموں۔ آپ جو بھی ڈش کھانے کا ارادہ رکھتے ہوں، اس کے ساتھ کھیرے کی پلیٹ رکھیے۔ لطف دوبالا ہو جائے گا۔ مسالے دار بریانی ہو، روٹی سالن ہو یا کوئی اور غذا، کھیرے کو ان کے ساتھ کھائیں تو مزہ بھی ملتا ہے اور فائدہ بھی۔ اسے خاتون جب دفتر میں کام کر کے گھر واپس آتی ہیں تو کھیرے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کھاتی ہیں اور انھیں چہرے اور ہاتھوں پر بھی ملتی ہیں۔ اس طرح ان کے جسم کی حدت دور ہو جاتی ہے اور ٹھنڈک پا کر انھیں سکون حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے ہاتھ اور چہرہ نرم و شاداب ہو جاتے ہیں۔ دوسری خاتون پانی میں کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر ڈال دیتی ہیں اور کھیرا کھانے کے بعد پانی پی لیتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس عمل سے ان کا وزن کم ہو سکتا ہے۔ کھیرا بہت مفید سبزی ہے اور ساری دنیا میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے فوائد کی بنا پر لوگ اسے "سُپر فوڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس سبزی میں 95 فیصد پانی ہوتا ہے۔ اس میں حیاتین (وٹامنز) اور معدنیات (منرلز) بھی ہوتی ہیں، مثلاً حیاتین ج (وٹامن سی)، پوٹاشیم، میگنیز، سلیکون، مگنیشیم اور ریشہ وغیرہ۔ ذیل میں کھیرے کی وہ خاصیتیں درج کی جا رہی ہیں، جن کی بنا پر آپ کے لیے اس کا کھانا بہت ضروری ہے۔ پانی کی کمی دور اور زہریلے اثرات ختم کرتا ہے۔ کھیرے میں پانی بڑی مقدار میں شامل ہوتا ہے، اس لیے اسے آسانی سے چبایا جا سکتا ہے۔ اسے کھانے سے بھوک ختم اور پانی کی کمی بھی پوری ہو جاتی ہے۔ اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔ کھیرے میں چوں کہ پانی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے، اس لیے اسے کھانے سے جسم میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، لہٰذا پیشاب زیادہ آتا ہے۔ گردے کی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے۔ اسے روزانہ کھانے سے گردے کی پتھری بھی نکل جاتی ہے۔ توانائی بخش کھیرے میں حیاتین ب اور ج ہوتی ہیں۔ یہ توانائی بخش ہے۔ قدرتی طور اس میں موجود شکر کی معمولی مقدار سے توانائی ملتی ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا سر کا درد دور کر دیتا ہے۔ خوب صورتی میں اضافہ آنکھوں کے گرد جو داغ دھبے پڑ جاتے ہیں، کھیرا انھیں بھی ختم کرتا ہے۔ عموماً اسی بنا پر بیوٹی پارلروں میں اس کا ماسک چہرے پر لگایا جاتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کھیرے میں سوزش اور جلن دور کرنے کی خاصیت ہوتی ہے، اسی لیے جب اس کا ماسک لگایا جاتا ہے تو یہ جلد کی سوزش ختم کر دیتا ہے۔

اگر آپ مرغی صحیح طریقے سے نہیں پکاتے تو آپ کو خطرناک بیماری ہو سکتی ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اگر آپ مرغی بناتے ہوئے اسے اچھی طرح نہیں پکاتے تو آپ جی بی ایس نامی خطرناک بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جرنل آف آٹوامیونٹی میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مرغی کو اچھی طرح نہ پکانے سے اس میں ایک بیکٹیریا رہ جاتا ہے جو کہ Guillain-Barre سینڈروم پیدا کرتا ہے۔ اس بیماری میں مبتلا افراد کا مدافعتی نظام بہت کمزور ہونے کے ساتھ ان کے جسم میں لرزش بھی ہونے لگتی ہے۔ مشی گن سٹیٹ یونیورسٹی کی ماہر لینڈا مین سٹیلڈ کا کہنا ہے کہ مرغی سے پیدا ہونے والا بیکٹیریا جسے Campylobacter کے نام سے جانا جاتا ہے کی وجہ سے Guillain-Barre سینڈروم ہو جاتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اگر مرغی کو کم پکایا جائے تو اس کے اندر یہ بیکٹیریا موجود رہتا ہے اور بیماری کا باعث بنتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری پر اینٹی بائیوٹکس بھی اثر نہیں کرتیں بلکہ یہ بیماری کو مزید بگاڑ دیتی ہیں۔ جی بی ایس ایک ایسی بیماری ہے جس کی وجہ سے دنیا میں سب سے زیادہ فالج کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری کے ابتدائی علامات میں قے اور دست کا آنا شامل ہے۔ اس بیماری کے آغاز کے دو سے تین ہفتے بعد انسان شدید کمزور کے ساتھ ٹانگوں میں لرزش محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ بیماری جسم کے اوپر والے حصے کو بھی منتقل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بازوؤں کے متاثر ہونے ساتھ پھیپھڑوں کو نقصان کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

سگریٹ نوشی کے بہت سے نقصانات

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) زیادہ سگریٹ پینے سے وقت سے پہلے آپ بوڑھے دکھنے لگتے ہو۔ اس سے انسان کی جلد کھردری اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے۔ تمباکو والے سگریٹ کے اندر چار ہزار ایسے مضر کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن سے انسان کی جلد پر جلدی جھریاں پڑ جاتی ہیں اور اس کی جلد لٹک جاتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے بازو اور بدن ڈھلک جاتے ہیں۔ جلد میں الاسٹن کو سگریٹ پینے سے اتنا نقصان پہنچتا ہے کہ انسان کے ہونٹ کے گرد جھریاں اور بل پڑنے لگ جاتے ہیں۔ اس سے چھائیاں، جھریاں اور دانے منہ پر وقتاً فوقتاً نمودار ہوتے رہتے ہیں۔ کوئی ایسا شخص جو بہت زیادہ سموکنگ کرتا ہو اس کے دانت عموماً برش کرنے کے باوجود پیلے نظر آتے ہیں۔ اس سے صرف دانت دیکھنے میں برے نہیں لگتے بلکہ جبڑوں اور دانتوں کی جڑوں میں کالا مادہ جم جاتا ہے جو ان کو بہت کمزور بنا دیتا ہے۔ اس سے ناخن اور بال بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ ناخنوں کا رنگ بدل جاتا ہے اور وہ کھردرے ہو جاتے ہیں۔ مگر سگریٹ چھوڑ دینے سے ناخن پھر سے نارمل ہو جاتے ہیں۔ بالوں کا گرنا ہر انسان کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ایک فطری عمل ہے۔ لیکن سگریٹ پینے والے لوگوں کے بال زیادہ جھڑتے ہیں۔ اس سے گھٹنوں اور کہنیوں کی بیماری سوریاسز بڑھ جاتی ہے اور ان پر خراشیں بنتی رہتی ہیں۔ اس سے نا صرف پھیپھڑے برباد ہو جاتے ہیں بلکہ ہڈیوں پر بھی اس کے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ہڈیاں کھوکھلی ہو جاتی ہیں اور پہلے کی طرح مضبوط نہیں رہتیں۔ ہڈیوں کی بیماری اوسٹیوپوروسز بھی سموکنگ سے بڑھ جاتی ہے۔ اس سے انسان جھک کر بیٹھنے لگتا ہے اور اس کا کب نکل سکتا ہے۔

قدرت کا کرشمہ! ایسا پودا جو لاعلاج بیماریوں کا بھی علاج کر سکتا ہے

کراچی (نیوز ڈیسک) اللہ تعالیٰ نے کئی طرح کی خطرناک بیماریاں پیدا کی ہیں لیکن ساتھ ہی ان کے علاج کے لئے پودے اور بیج پیدا کئے ہیں۔ ایسے ہی بہترین پودوں میں سے ایک 'کلونجی' کا ہے جس کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس میں موت کے سوائے ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ یہ پودا نہ صرف اب بلکہ کئی صدیوں سے استعمال کیا جا رہا ہے، عربی اسے 'نعمتوں والا بیج' بھی کہا کرتے تھے کہ اس میں شفا موجود ہوتی ہے۔ جو باتیں 1400 سال قبل ہمارے مذہب نے ہمیں بتائیں ہر گزرتے دن کے ساتھ سائنس بھی مان رہی ہے۔ اس پودے پر متعدد ریسرچز ہو چکی ہیں اور یہ بات مکمل طور پر واضح ہو چکی ہے کہ یہ ہر طرح کی سنگین بیماری کا علاج کرنے کی طاقت رکھتا ہے، آئیے آپ چند کے بارے میں بتاتے ہیں۔ مرگی 2007ء میں مرگی زدہ بچوں پر کی گئی تحقیق میں یہ دیکھا گیا کہ کلونجی کا پانی دینے سے ان کے دوروں میں خاطر خواہ کمی ہوئی۔ ذیابیطس ٹائپ 2 دن میں دو گرام کلونجی کے استعمال سے یہ دیکھا گیا ہے کہ خون میں شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے اور ساتھ ہی دیگر عوامل جیسے ہیموگلوبن کو صحت مند لیول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ دمہ کے لئے ایک اور تحقیق میں یہ بات ثابت شدہ ہے کہ پانی میں کلونجی ابال کر پینے سے دمہ میں آرام آتا ہے اور ساتھ ہی سانس کی نالیاں کھلتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کلونجی میں Thymoquinone پایا جاتا ہے جو کہ دمہ میں آرام دیتا ہے۔ ٹانسلز کے لئے اگر آپ کو گلے میں درد، ٹانسلز وغیرہ کا مسئلہ درپیش ہو تو کلونجی کھانے سے یہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس میں موجود Phyllanthus niruri کی وجہ سے گلے کو سکون ملتا ہے اور درد میں کمی ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر ایک تحقیق میں دیکھا گیا کہ اگر دن میں دو بار 100 ملی گرام صبح اور 100 ملی گرام شام کو کلونجی دو ماہ تک استعمال کیا جائے تو بلند فشار خون کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ کیمیکل ہتھیاروں کے زخم کے لئے ایک ریسرچ میں سائنسدانوں نے دیکھا کہ کیمیائی ہتھیاروں سے زخمی ہونے والے افراد کو پانی میں کلونجی ابال کی دی گئی تو ان کی درد میں کمی ہوئی اور ان کے زخموں کو بھرنے میں تیزی آ گئی۔ کولون کینسر ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کولون کینسر میں کلونجی آزمودہ ہے اور اس کے استعمال سے کینسر کی تکالیف کم ہونے لگتی ہیں۔ دردوں کے لئے اگر آپ کو جسم میں کہیں بھی درد رہتی ہے جیسے کمر، گھٹنوں، کندھوں وغیرہ میں تو کلونجی کے تیل کا استعمال کریں۔

فضائی آلودگی ہڈیوں کی کمزوری اور قبل از وقت موت کا سبب

نیویارک (نیوز ڈیسک) فضائی آلودگی سانس، دل اور دیگر امراض کی وجہ تو بنتی ہی ہے لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ آلودہ علاقوں میں رہنے سے ہڈیوں کی کمزوری اور گٹھیا کا مرض بھی لاحق ہو سکتا ہے اور انسان وقت سے قبل موت کی آغوش میں جا سکتا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے میلمن اسکول آف پبلک ہیلتھ نے اس ضمن میں شمال مشرقی امریکہ سے 90 لاکھ افراد کے ڈیٹا کا احتیاط سے موازنہ کیا ہے۔ اپنی نوعیت کی اس واحد اسٹڈی میں انہوں نے کہا ہے کہ ٹریفک کا دھواں ہڈیوں کو کمزور کر کے فریکچر اور گٹھیا کی وجہ بن رہا ہے۔ سائنسداں اس کی وجہ بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ فضائی آلودگی پیراتھائرائیڈ ہارمون پر اثر انداز ہوتی ہے جو کیلشیئم کی پیداوار کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس طرح کیلشیئم کم بنتا ہے ہڈیاں بھربھری ہو کر کمزور ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح مریض بار بار فریکچر کا شکار ہوتا ہے اور اسے ہسپتال داخل کرنا پڑتا ہے۔ اس سے قبل یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ٹریفک کے دھوئیں سے بھرپور علاقوں کے لوگ فالج، امراضِ قلب، پھیپھڑوں اور سانس کی بیماریوں، دمے اور ڈیمنشیا جیسے مرض کے شکار ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس مطالعے سے پہلی مرتبہ یہ ثابت ہوا ہے کہ آلودگی اب ہڈیوں کی بھی دشمن ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کی ماہر ڈاکٹر آندرے بیکراِلی کہتے ہیں کہ اب ثابت ہو چکا ہے کہ ہواؤں میں گھلی ہوئی آلودگی ہڈیوں کے لیے بھی یکساں طور پر تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے اور صاف ہوا میں رہنا خود بہت سے فوائد کے ساتھ ہڈیوں کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ سروے میں شامل جن افراد کی ہڈیوں میں فریکچر ہوا وہ ایسے علاقوں میں رہائش پذیر تھے جہاں پی ایم 2.5 ذرات کی مقدار غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ سروے ظاہر کرتا ہے کہ یہ ذرات بہت باریک ہوتے ہیں اور جسم میں داخل ہو کر ہڈیوں میں اتر کر انہیں کمزور کر دیتے ہیں اور PM2.5 بزرگ افراد میں ہڈیوں کے ٹوٹنے کی وجہ بن رہا ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی جریدے لینسٹ میں شائع ہوئی ہے جس میں 92 لاکھ افراد شامل کیے گئے ہیں جن میں درمیانی عمر اور بزرگ افراد موجود تھے۔ جن علاقوں میں پی ایم 2.5 اور سیاہ (بلیک) کاربن کی زائد مقدار تھی وہاں کے لوگوں میں پیراتھائیرائیڈ ہارمون کم تھا۔ یہ ہارمون کیلشیئم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے اور اس کی کمی سے کیلشیئم کم ہوتا جاتا ہے اور ہڈیاں نرم ہو کر کمزور پڑتی جاتی ہیں۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ ہڈیاں کمزور ہونے اور بار بار فریکچر سے موت کا امکان 20 فیصد تک بڑھ جاتا ہے اور یوں بوڑھے لوگوں کی زندگی معذوری کی طرف بڑھنے لگتی ہے۔

مشرومز کو اس طریقے سے استعمال کریں اور کینسر، امراض قلب سے خود کو بچائیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین نے مشرومز (کھمبیوں) میں دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس دریافت کئے ہیں جو صحت کو کئی لحاظ سے بہتر بناتے ہیں اور عمر طویل کرتے ہیں۔ ان کے نام 'ارگوتھیونین' اور 'گلوٹاتھائن' ہیں۔ ماہرین نے ایک طویل سروے کے بعد کہا ہے کہ یہ دونوں فری ریڈیکلز بننے سے روکتے ہیں اور کئی اقسام کے امراض کو دور رکھتے ہیں۔ پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی کے پروفیسر رابرٹ بیلمن اور ان کے ساتھیوں نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ جسم آکسیجن استعمال کرتا ہے تو اس عمل سے فری ریڈیکلز پیدا ہوتے ہیں اور ان سے ڈیمنشیا اور دل کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح فری ریڈیکلز الزائیمر اور دل کی رگوں کو بھی سخت کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اٹلی میں پایا جانے والا "وائلڈ پورسنی مشروم" اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات میں سب سے آگے ہے البتہ عام مشروم میں بھی یہ دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں لیکن خاصی کم مقدار میں۔ اس کے باوجود بھی مشروم کے علاوہ یہ خواص دیگر اشیاء میں نہیں پائے جاتے۔ تاہم پروفیسر رابرٹ نے کہا ہے کہ ان مشرومز کو پکانے سے ان کے اہم غذائی اجزا ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس سے ایک اور بات ثابت ہوتی ہے کہ فرانس اور اٹلی کے لوگ یہ مشروم رغبت سے کھاتے ہیں اور وہاں ڈیمنشیا اور دیگر ذہنی امراض کی شرح بھی کم ہے۔ رابرٹ بیلمن نے اعتراف کیا ہے کہ ابھی ان کی تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے جس پر مزید کام کیا جائے گا لیکن جن ممالک میں یہ مشروم کھائی جاتی ہیں وہاں کی عوام اور امراض کے دیگر ممالک سے موازنے کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ صرف پانچ مشرومز میں 3 ملی گرام اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار موجود ہوتی ہے جو ہمیں جان لیوا امراض سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل مشروم پر بہت تحقیق ہو چکی ہے اور ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اینٹی وائرس، اینٹی ٹیومر، اینٹی کینسر اور ذیابیطس کے خلاف بہت موثر ثابت ہوتے ہیں۔

اونٹ کا گوشت کھانے سے آپ کن خطرناک ترین امراض سے بچ سکتے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اونٹ ایک جانا پہچانا جانور ہے۔ اس وقت دنیا میں تقریباً 14 کروڑ اونٹ ہوں گے ان کی کثیر تعداد شمالی افریقہ، مشرق وسطیٰ، لاطینی امریکہ، ایشیا اور صحرائی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ پہلے اونٹ عرب ریگستانی علاقوں میں نقل و حرکت اور بار برداری کے کام آتے تھے۔ اونٹ کے گوشت کی اہمیت اور افادیت کی وجہ سے عرب ممالک خصوصاً شام اور قاہرہ میں باقاعدگی سے ذبح کیا جاتا ہے۔ خلیجی ممالک میں اس کا گوشت پارٹیوں اور شادی بیاہ میں کھایا جاتا ہے، دنیا کے بیشتر ممالک میں اس کا گوشت بہت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اب پاکستان میں بھی اتوار بازاروں میں اونٹ کا گوشت دستیاب ہے۔ اونٹ کا دودھ معدے کے السر سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہے اور گلہ بان اونٹ کے دودھ پر اکتفا کر کے ایک مہینے زندہ رہ سکتا ہے۔ جہاں اس کا دودھ بہت زیادہ لذیذ اور فائدہ مند ہے وہیں اس کے گوشت کے انگنت فوائد ہیں۔ اونٹ کا گوشت دوسرے لال گوشت یعنی بکرا، دنبہ اور گائے کے گوشت سے زیادہ غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اونٹ کا گوشت نمونیا، تیزابیت اور جلن سے بچاتا ہے۔ دل کی نالیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ پرانے بخار، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس، کندھوں کے درد میں مفید ہے۔ اونٹ کا گوشت معدنیات، حیاتین، پوٹاشیم، کیلشیم، فاسفورس سے بھرپور ہوتا ہے، جسم میں ہیموگلوبن خون بناتا ہے جس میں رطوبت فراہم کرتا ہے اور زہریلے مادوں کے اخراج کیلئے فائدہ مند ہے۔ ریسرچ کے مطابق اس میں وٹامن سی، بی اور آئرن وافر مقدار میں پایا جاتا ہے، آنکھوں کی بینائی کیلئے بھی اس کا گوشت بھی مفید ہے، اس کی یخنی چشم آشوب کیلئے بہترین نسخہ ہے، اونٹ کا گوشت پھیپھڑوں میں وٹامن سی سے بخار کو کم کر کے وقت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

بیوی کو کیسے خوش رکھا جائے؟

ایک عورت سو رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو رات کے تین بج رہے تھے اور اس کے سرہانے ایک پری بیٹھی تھی۔ پری نے اس سے پوچھا کہ اپنی دلی تین خواہشیں بتاؤ۔ میں ایک دن میں ایک خواہش پوچھوں گی اور اس دن وہی پوری ہوگی۔ لیکن ایک شرط ہے کہ جو کچھ تم اپنے لیے مانگو گی وہ تمہیں ضرور ملے گا مگر اس سے دس گنا زیادہ مقدار میں وہ تمہارے شوہر کو ملے گا۔ اس عورت نے بہت سوچا اور بولا کہ میری پہلی خواہش یہ ہے کہ میں صرف اور صرف اپنے شوہر سے پیار کروں اور بے انتہا کروں۔ پری نے اسے بتایا کہ کل تمہاری یہ خواہش تمہارے لیے پوری ہو جائے گی اور دس گنا تمہارے خاوند کے لیے پوری ہوگی۔ اگلی رات جب تین بجے تو پری نے اس کے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔ وہ عورت نکل کر باہر گئی تو پری نے دیکھا کہ وہ بہت خوش تھی اور اس کا چہرہ طمانیت سے چمک رہا تھا۔ پری نے اس سے پوچھا کہ تم خوش ہو؟ تمہاری پہلی خواہش پوری ہو گئی؟ وہ عورت ہنسنے لگی اور بولی کہ ہاں پوری ہو گئی اور میں بہت خوش ہوں۔ پری نے پوچھا کہ اب دوسری خواہش بتاؤ۔ کل وہ بھی پوری ہو جائے گی اور تمہارے شوہر کے لیے دس گنا پوری ہوگی۔ وہ عورت بولی کہ مجھے اور کچھ بھی نہیں چاہیے۔ آپ باقی دونوں خواہشیں کسی اور عورت کو دے دو۔ حاصل سبق عورت کی زندگی کی سب سے بڑی حسرت صرف یہی ہوتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے پیار کرتا ہو۔ زیادہ تر عورتیں چاہے جتنی بھی امیر ہوں یا جتنی بھی کامیاب، وہ صرف اپنی پوری زندگی شوہر کی قبولیت اور اس کے پیار کے حصول میں بسر کر دیتی ہیں۔ اگر آپ ان عورتوں کو دیکھیں جو بوڑھی اپنے شوہر کی اولاد اکیلے پال رہی ہوتی ہیں تو آپ بخوبی اس بات کو سمجھ جائیں گے کہ عورت کی فطرت میں بھی صرف ایک آدمی کی پوجا اور اس کی وفاداری ہوتی ہے۔ ہمارے مشرقی معاشرے میں تو خیر سب عورتیں اپنی پوری زندگی برے سے برے سسرال کو اور اپنے بچوں کی تمام بے سروپا خواہشات کو صرف ایک مرد کے لیے ہی زندگی بھر برداشت کرتی رہتی ہیں۔ جو مرد یہ سوچتے ہیں کہ بیوی کو کیسے خوش رکھا جا سکتا ہے۔

بہتی ناک اور مسلسل کھانسی سے پریشان ہیں تو فوراً یہ چیز استعمال کریں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) جلد کو تروتازہ رکھنے اور اس کے مسائل سے بچنے کے لیے عام طور پر لوگ مہنگی ادویات اور کریم استعمال کرتے ہیں، جس کی وجہ سے کئی بار نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ جاذب نظر آئے اور لوگ اس کو دیکھ کر متاثر ہوں، اس ضمن میں لوگ اپنے طور پر احتیاطی تدابیر استعمال ضرور کرتے ہیں تاہم کیا آپ جانتے ہیں کہ معمولی عادتوں کو اپنا کر چہرے کی جلد کو تروتازہ رکھا جا سکتا ہے۔ جلد کے مسائل پر معمولی عادات کے ذریعے باآسانی قابو پایا جا سکتا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ کم از کم 10 گلاس پانی پینے سے چہرے کی جلد بالکل تروتازہ نظر آتی ہے۔ درج ذیل عادات کو اپنائیں: ہر گھنٹے بعد اور دن بھر میں 8 سے 10 گلاس پانی پینے سے جلد چمک دار اور تروتازہ نظر آتی ہے، اس عمل کو پانی کی تھراپی کہا جاتا ہے جس کے ذریعے جسم کا اندرونی حصہ اور میٹابولیزم کا نظام بہتر ہوتا ہے۔ صحت مند غذائیں، تازہ پھلوں، ہری سبزیوں، گری دار میوے اور اومیگا کا استعمال اور تلی ہوئی چیزیں کھانے سے احتیاط کریں۔ روزانہ کی بنیاد پر ورزش ذہنی دباؤ کو ختم کرتی ہے اور آپ کو آکسیجن مہیا کرتی ہے جس کی وجہ سے جلد کے خلیات مزید صحت مند ہوتے ہیں اور پھر آپ تروتازہ نظر آتے ہیں۔ چہرے کو چھونے سے آپ انفیکشن کو دعوت دیتے ہیں لہٰذا اپنے ہاتھ دھوئے صابن سے دھوئے بغیر چہرے کو ہاتھ نہ لگائیں۔ چہرے پر نکلنے والے کیل مہاسوں کو ناخن سے دبا کر ختم نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں وہ ختم ضرور ہو جاتے ہیں مگر آپ کے چہرے پر نشان چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر آپ انفیکشن سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی اور کا تولیہ استعمال نہ کریں بلکہ اپنے استعمال کے لیے علیحدہ سے مخصوص تولیہ رکھیں اور اُسے زیادہ سے زیادہ چار دن میں تبدیل کر دیں۔ سونے سے پہلے اچھی طرح سے منہ دھوئیں تاکہ دن بھر چہرے پر لگی ہوئی غبار اور میک اپ اتر جائے، ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کے چہرے پر دانے پیدا ہو سکتے ہیں۔ روزانہ صبح ناریل کے تیل میں لیموں کے چند قطرے ڈال کر اسے چہرے پر لگائیں اور پھر منہ دھو لیں یہ عمل کرنے سے آپ کا چہرہ دن بھر تروتازہ نظر آئے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

وزیراعظم مودی کریں گے تین ممالک کا دورہ

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی 16 سے 21 نومبر تک نائیجیریا، برازیل اور گیانا کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، وزیراعظم مودی وفاقی جمہوریہ نائیجیریا کے صدر بولا احمد تینوبو کی دعوت پر 16- 17 نومبر تک نائیجیریا کا دورہ کریں گے۔ 17 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیراعظم کا نائیجیریا کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ دورے کے دوران، وزیراعظم ہندوستان اور نائیجیریا کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کا جائزہ لیں گے اور دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے کے دیگر طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ مسٹر مودی نائیجیریا میں ہندوستانی کمیونٹی کے ایک اجتماع سے بھی خطاب کریں گے۔ ہندوستان اور نائیجیریا بڑھتے ہوئے اقتصادی، توانائی اور دفاعی تعاون کے ساتھ 2007 سے تزویراتی شراکت دار ہیں۔ 200 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیوں نے نائیجیریا میں کلیدی شعبوں میں 27 بلین ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ ہندوستان اور نائیجیریا کے درمیان بھی مضبوط ترقیاتی تعاون کی شراکت داری ہے۔ وزیراعظم 18- 19 نومبر کو ریوڈی جنیرو کا دورہ کریں گے جہاں وہ 19ویں G20 سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے جس کی میزبانی برازیل کی وفاقی جمہوریہ کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا کریں گے۔ ہندوستان برازیل اور جنوبی افریقہ کے ساتھ جی 20 ٹرائیکا کا حصہ ہے اور جاری جی 20 سربراہی اجلاس کے مباحثوں میں فعال طور پر تعاون کر رہا ہے۔ وزیراعظم گیانا کوآپریٹو ریپبلک آف گیانا کے صدر محمد عرفان علی کی دعوت پر 19 سے 21 نومبر تک گیانا کا سرکاری دورہ کریں گے۔ 1968 کے بعد کسی بھی ہندوستانی وزیراعظم کا پہلا دورہ ہوگا۔ اس سے قبل 2023 میں صدر عرفان علی نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا، وہ مدھیہ پردیش کے اندور میں منعقدہ 17ویں پرواسی بھارتیہ دیوس میں مہمان خصوصی تھے۔ ڈومینیکا کی دولت مشترکہ کووڈ-19 کی وبا کے دوران ڈومینیکا کی حمایت کے اعتراف میں، عزت مآب وزیراعظم نریندر مودی کو اپنا سب سے بڑا قومی اعزاز، ڈومینیکا ایوارڈ آف آنر عطا کرے گی۔ 19 سے 21 نومبر 2024 کو جارج ٹاؤن، گیانا میں منعقد ہونے والی آئندہ انڈیا-کیریکوم سمٹ کے دوران ڈومینیکا کی دولت مشترکہ کی صدر محترمہ سلوانی برٹن یہ ایوارڈ دیں گی۔ فروری 2021 میں، وزیراعظم مودی نے ڈومینیکا کو کووڈ-19 ویکسین کی 70,000 خوراکیں فراہم کیں۔ یہ ایک فراخدلی تحفہ تھا جس نے ڈومینیکا کو اپنے کیریبین پڑوسیوں کی مدد کرنے کے قابل بنایا۔ یہ ایوارڈ وزیراعظم مودی کی قیادت میں صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ڈومینیکا کے لیے ہندوستان کی حمایت کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر ماحولیاتی لچک پیدا کرنے کے اقدامات اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ وزیراعظم سکریٹریٹ کا کہنا ہے کہ یہ ایوارڈ ڈومینیکا اور وسیع تر خطے کے ساتھ وزیراعظم مودی کی یکجہتی کے لیے ڈومینیکا کے شکرگزار کا اظہار ہے۔ "وزیراعظم مودی ڈومینیکا کے سچے ساتھی ہیں، خاص طور پر عالمی صحت کے بحران کے دوران۔ ان کی مدد ضرورت کے وقت بھارت ہمارے ساتھ کھڑا رہا۔ وزیراعظم مودی کو ڈومینیکا کا اعلیٰ ترین قومی اعزاز پیش کرنا اعزاز کی بات ہے۔ ہم اس شراکت داری کو آگے بڑھانے اور ترقی اور لچک کے اپنے مشترکہ ویژن کو آگے بڑھانے کے منتظر ہیں۔ ایوارڈ کی پیشکش کو قبول کرتے ہوئے۔ وزیراعظم مودی نے جغرافیائی سیاسی تنازعات جیسے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور ان مسائل سے نمٹنے میں ڈومینیکا اور کیریبین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ہندوستان کے عزم کی تصدیق کی۔ عزت مآب سلوانی برٹن، ڈومینیکا کی دولت مشترکہ کی صدر اور وزیراعظم عزت مآب روزویلٹ اسکرٹ انڈیا-کیریکوم سمٹ میں شرکت کریں گے۔ جو کہ مشترکہ ترجیحات اور ہندوستان اور کیریکوم کے رکن ممالک کے درمیان تعاون کی نئی راہوں پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک فورم ہے۔

دہلی کی فضائی آلودگی سے لوگوں کی سانس پھولی، اے کیو آئی 400 سے متجاوز

نئی دہلی// قومی راجدھانی دہلی میں فضائی آلودگی کی سطح مسلسل دوسرے دن خطرناک زمرے میں ہے۔ آج صبح ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 400 سے تجاوز کر گیا۔ فضائی آلودگی اور سردی میں اضافے کے ساتھ ہی سانس لینے میں دشواری بڑھ گئی ہے۔ صبح کے وقت دارالحکومت کی فضا میں پھیلی زہریلی چادر کی وجہ سے ہوائی اڈے پر حد نگاہ 300 میٹر رہ گئی۔ اے کیو آئی 400 سے تجاوز کرتے ہوئے کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) نے آج ایک ہنگامی میٹنگ بلائی ہے۔ اس سے قبل کمیشن نے تمام مقامی ایجنسیوں کو خبردار کیا تھا کہ وہ آلودگی کو روکنے کے لیے سخت اقدامات اٹھائیں۔ اہم بات یہ ہے کہ کمیشن کی پابندیوں کے باوجود آلودگی خطرناک زمرے میں پہنچ چکی ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق، دہلی کا اوسط اے کیو آئی آج صبح 434 پر درج کیا گیا تھا۔ دوارکا میں 426، دوارکا سیکٹر 8 میں 460، نجف گڑھ میں 455، آئی ٹی او میں 435، منڈکا میں 460، پوسا میں 412، آیا نگر میں 421، شادی پور میں 429، پنجابی باغ میں 459، آر کے پورم میں 452، مندر مارگ میں 438، وزیر پور میں 467، روہنی میں 452، اشوک وہار میں 470، وویک وہار میں 462 درج کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اے کیو آئی کی صفر سے 50 کی حد کو اچھی، 51- 100 کو اطمینان بخش، 101- 200 درمیانی، 201- 300 خراب، 301- 400 انتہائی خراب اور 401- 500 کو سنگین میں سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق، اگلے دو سے تین دنوں تک دارالحکومت میں صبح اور شام کے وقت دھند کی چادر چھائی رہ سکتی ہے۔ درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ ہی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ ہفتے کے آخر میں ہوا کی رفتار بڑھنے کا امکان ہے۔ محکمہ کے مطابق 16 نومبر تک ہریانہ اور اس کے آس پاس صبح کے اوقات میں گھنی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ اسی طرح اتر پردیش میں 15 نومبر تک گھنی دھند پڑنے کا امکان ہے۔

برازیل کی جی 20 صدارت کی ترجیحات 2024 میں

چیمپئین بننے والوں کے ساتھ اچھی طرح سے ملتی ہیں/ خارجہ سکریٹری

نئی دہلی// افریقی یونین جسے ہندوستان کی صدارت کے دوران جی 20 کے رکن کے طور پر شامل کیا گیا تھا، پہلی بار ایک رکن کے طور پر گروپنگ کے سربراہی اجلاس میں شرکت کرے گا۔ خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے کہا کہ بھارت بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد G20 سمٹ میں برازیل کی جانب سے پیش کیے جانے والے دو اہم متنوں میں شامل ہوگا۔ وزیراعظم نریندر مودی برازیل میں جی 20 چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے اور 16 نومبر سے شروع ہونے والے اپنے تین ممالک کے دورے کے دوران نائیجیریا اور گیانا کا بھی دورہ کریں گے۔ برازیل کا دورہ 19ویں جی 20 چوٹی کانفرنس کے لیے ہے، جو 18- 19 نومبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ یہ پی ایم مودی کا برازیل کا تیسرا سرکاری دورہ ہے جہاں انہوں نے 2014 میں اور پھر 2019 میں کیا تھا۔ کسی سربراہی اجلاس، جس کی میزبانی ان برسوں میں ہندوستان کے بعد ہوئی ہے۔ یہ خاص طور پر جی 20 سربراہی اجلاس بھی ہونے جا رہا ہے کیونکہ یہ پہلی بار ہوگا کہ افریقی یونین جی 20 کے رکن کے طور پر جی 20 گروپ میں جگہ لے گی۔ گزشتہ سال دہلی سمٹ میں یہ معاہدہ ہوا تھا کہ افریقی یونین کو جی 20 کے مکمل رکن کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ خارجہ سکریٹری نے کہا کہ برازیل کی صدارت کی ترجیحات ان ترجیحات کے ساتھ بہت اچھی طرح سے مطابقت رکھتی ہیں جن کی ہندوستان نے جی 20 کی صدارت کے دوران چیمپئن کیا تھا۔ G20 کے رکن ممالک کے علاوہ، برازیل نے 18 مہمان ممالک کو بھی مدعو کیا ہے، جن میں سے پانچ افریقہ، لاطینی امریکہ اور ایشیا سے ہیں اور تین ممالک یورپ سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چوٹی کانفرنس میں پندرہ بین الاقوامی تنظیمیں شرکت کریں گی۔ مصری نے کہا کہ G20 چوٹی کانفرنس ہندوستان کے لیے اہم ہے کیونکہ دنیا کی بڑی ترقی پذیر معیشتیں ترقی کے خیالات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اس سربراہی اجلاس کا حصہ ہوں گی۔ بھارت نے کہا کہ برازیل میں سربراہی اجلاس اہم ہوگا کیونکہ عالمی جنوبی دہلی سربراہی اجلاس نے اپنی ترجیحات کے تسلسل کو دیکھتا ہے، جہاں ہم ترقی کے متعدد مسائل، خاص طور پر ابھرتی ہوئی مارکیٹوں اور ترقی پذیر معیشتوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

طالبان کے وفد کی بھارت میں ٹیلی کمیونیکیشن کانفرنس میں شرکت

نئی دہلی// طالبان کے ترجمان نے اعلان کیا کہ افغانستان ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹری اتھارٹی (اے ٹی آر اے) کے سربراہ برات شاہ آغا ندیم نے جنوبی ایشیائی ٹیلی کمیونیکیشن ریگولیٹرز کونسل (SATRC-25) کے 25ویں اجلاس میں شرکت کے لیے ایک وفد کی قیادت کی۔ یہ میٹنگ نئی دہلی میں 11 سے 13 نومبر 2024 تک ہوئی اور اس میں بنگلہ دیش، بھوٹان، ایران، مالدیپ، سری لنکا، پاکستان اور دیگر ممالک کے نمائندے شامل تھے۔ SATRC-25 میں طالبان کے وفد کی شرکت کا مقصد ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں کی ترقی اور توسیع میں تجربات کا تبادلہ کرنا تھا۔ حال ہی میں ہندوستان کی وزارت خارجہ میں پاکستان، افغانستان اور ایران ڈویژن کے سربراہ جے پی سنگھ نے کابل کا دورہ کیا اور طالبان کے سینئر عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں جن میں وزرائے دفاع اور خارجہ امور بھی شامل تھے۔ ان ملاقاتوں میں دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ SATRC-25 میں طالبان کی شرکت اور بھارت کے ساتھ حالیہ سفارتی مصروفیات ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں بڑھتے ہوئے علاقائی تعاون کی طرف ممکنہ تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اس طرح کی بات چیت جنوبی ایشیا میں بہتر رابطے اور تکنیکی ترقی کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔ تاہم بین الاقوامی برادری طالبان کی زیر قیادت حکومت کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کے حوالے سے محتاط ہے۔ اگرچہ ٹیلی کمیونیکیشن جیسے شعبوں میں تکنیکی تعاون آگے بڑھ سکتا ہے، وسیع تر سفارتی اور سیاسی مصروفیات سے انسانی حقوق اور گورننس کے امور پر محتاط غور و فکر کے ساتھ رابطہ کیا جاتا ہے۔ SATRC-25 کے نتائج اور اس کے نتیجے میں ہونے والی دوطرفہ بات چیت ممکنہ طور پر علاقائی تکنیکی فریم ورک میں افغانستان کے انضمام اور پڑوسی ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات کے مستقبل کی رفتار کو متاثر کرے گی۔

امریکہ میں بھارتی سفیر کواترا نے اعلیٰ امریکی رہنماؤں سے ملاقات کی

واشنگٹن ڈی سی// امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا نے کئی اعلیٰ امریکی رہنماؤں سے ملاقات کی، اور دونوں ممالک کے درمیان جامع عالمی اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ کواترا نے بدھ (مقامی وقت) کو کانگریس کی خاتون ڈیبورا راس، کانگریس مین اینڈی بار اور رک میک کارمک کے ساتھ ساتھ ہندوستانی نژاد کانگریس مین امی بیرا، رو کھنہ، شری تھانیدار اور راجہ کرشنا مورتی سے ملاقات کی۔ امی بیرا کے ساتھ اپنی بات چیت میں، کواترا نے مختلف شعبوں میں ہندوستان-امریکہ کی شراکت داری کو گہرا کرنے اور باہمی دلچسپی کی عالمی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ بیرا امریکی کانگریس کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے ہندوستانی امریکی ارکان میں سے ایک ہیں۔ بھارتی سفیر نے ایکس پر مطلع کیا کہ آج ہند-بحر الکاہل پر ذیلی کمیٹی کے رکن کانگریس امی بیرا سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی۔ مختلف شعبوں میں ہندوستان-امریکہ کی شراکت داری کو گہرا کرنے اور باہمی دلچسپی کی عالمی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان-امریکہ شراکت داری میں ان کے دیرینہ تعاون کی قدر کرتے ہیں۔ انہوں نے ہاؤس انڈیا کاکس کے شریک چیئر رو کھنہ سے ملاقات کی، اور مزید مضبوطی کے لیے "فروغ دینے والی بات چیت" کی۔

اسرو پر خرچ ہوئے فی روپے کا سماج کو ڈھائی روپے ریٹرن ملا/ سومناتھ

نئی دہلی// ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) کے سربراہ ڈاکٹر ایس سومناتھ نے کہا ہے کہ خلائی ایجنسی میں لگائے گئے پیسے سے سماج کو فائدہ ہوا ہے۔ اسرو کے ذریعہ خرچ کیے گئے ہر ایک روپے پر سماج کو ڈھائی روپے کا ریٹرن حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرو نے یہ پتا لگانے کے لیے ایک سال میں ایک اسٹڈی کی تھی کہ خلائی ایجنسی میں لگائی گئی رقم سے سماج کو کوئی فائدہ ہوا ہے یا نہیں۔ ڈاکٹر سومناتھ کرناٹک، ہاسن میں تعلیمی ٹرسٹ چوٹ سوسائٹی کے آر ای آئی ایس پہنچے تھے جہاں انہوں نے طلبا سے بات چیت کی۔ اسرو کا مقصد خلائی میدان میں فعال ممالک کے ساتھ برتری کی لڑائی میں شامل ہونے کے بجائے ملک کی خدمت کرنا ہے۔ ایسا کرنے کے لیے اسرو کو وہ کرنے کی آزادی چاہیے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ ایک ماحولیاتی نظام قائم کر کے یہ آزادی حاصل کی جا سکتی ہے۔ سومناتھ نے کہا کہ چاند سے جڑی مہم پر کافی خرچ ہوتا ہے اور ہم مالی مدد کے لیے صرف حکومت پر منحصر نہیں رہ سکتے۔ ہمیں کاروباری مواقع پیدا کرنے ہوں گے۔ اگر آپ کو اسے جاری رکھنا ہے تو آپ کو اس کی افادیت ثابت کرنی ہوگی۔ ورنہ جب ہم کچھ کریں گے، سرکار ہم سے اسے بند کرنے کے لیے کہے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرو خلائی تحقیقات کے علاوہ بھی بہت کچھ کرتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک سوال کے جواب میں سومناتھ نے ان پروجیکٹوں کی مثال پیش کی جن سے لوگوں کو سیدھے فائدہ پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ماہی گیروں کو صلاح جاری کرتے ہیں۔ ہماری صلاح سے وہ جان پاتے ہیں کہ مچھلی پکڑنے کے لیے سب سے مناسب جگہ کہاں ہے۔ اپنی زندگی کو متاثر کرنے والی چیزوں کے بارے میں پوچھے جانے پر اسرو سربراہ نے کہا کہ ان کے ٹیچروں نے ان کو صحیح راہ دکھانے میں اہم کردار ادا کیا۔

پنڈت نہرو کا یوم ولادت، وزیراعظم، راہل اور پرینکا گاندھی کا خراج عقیدت

نئی دہلی// آج ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا 135واں یوم پیدائش ہے۔ اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی نے پنڈت نہرو کو یاد کیا۔ وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں پنڈت نہرو کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور پارٹی کے دیگر رہنما پنڈت نہرو کی سمادھی شانتی ون پہنچے اور سابق وزیراعظم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں اپنے پردادا پنڈت نہرو کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے پنڈت نہرو کے ایک جملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، دنیا کی تمام برائیوں کی بنیاد خوف ہے۔ جب ہم نے دہائیوں کی جدوجہد اور بے شمار قربانیوں کے بعد آزادی حاصل کی تو پھر بھی ایسے لوگ موجود تھے جنہوں نے معصوم عوام کو ڈرانے اور گمراہ کرنے کی سیاست کی۔ پنڈت جواہر لال نہرو جی نے ان کا بہادری سے مقابلہ کیا۔ پرینکا گاندھی نے لکھا کہ جو لوگ عوام میں خوف پھیلاتے ہیں وہ عوام کے حقیقی نمائندے نہیں ہو سکتے۔ سرکاری ملازمین سب سے آگے سینہ تان کر کھڑے ہوتے ہیں تاکہ لوگ بے خوف زندگی گزار سکیں۔ دوسری طرف پنڈت نہرو جی نے ہمیشہ عوام کو بے خوفی اور بے لوث خدمت کا درس دیا تو دوسری طرف انہوں نے قوم کی تعمیر کے ہر مرحلے پر عوام کو سربلند رکھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے یوم پیدائش کو یوم اطفال کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پنڈت نہرو بچوں سے بہت پیار کرتے تھے اور بچوں کو ہندوستان کا مستقبل سمجھتے تھے۔ اس سے پہلے 20 نومبر کو یوم اطفال منایا جاتا تھا لیکن پنڈت نہرو کے انتقال کے بعد 14 نومبر کو ان کی یوم پیدائش کو ملک بھر میں یوم اطفال منایا جانے لگا۔ یہ دن بچوں کے حقوق، ان کی حفاظت، صحت اور تعلیم کے بارے میں آگاہی کی علامت ہے۔ کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھی پنڈت نہرو کو ان کی یوم پیدائش پر یاد کیا۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں راہل گاندھی نے لکھا، جدید ہندوستان کے باپ، اداروں کے خالق، ہندوستان کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ جمہوری، ترقی پسند، نڈر، وژنری، جامع - ہند کے جواہر کی یہ اقدار ہمارے آئیڈیل اور ہندوستان کی بنیاد ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

میں نے ایک گارنٹی پوری کر دی/ مودی

دربھنگہ// وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ 70 سال سے زیادہ عمر کے بزرگوں کے لئے مفت علاج کی سہولت شروع کر کے انہوں نے اپنی ایک 'گارنٹی' کو پورا کر دیا ہے۔ بدھ کو یہاں شوبھن میں بہار کے دوسرے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کا سنگ بنیاد رکھنے کے ساتھ ہی 12 ہزار کروڑ روپے کی مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، "میں نے اپنی ایک گارنٹی پوری کر دی ہے۔ ستر سال سے زائد عمر کے تمام بزرگوں کے مفت علاج کی سہولت شروع کر دی گئی ہے۔ جلد ہی تمام بزرگوں کے پاس آیوشمان وندن کارڈ ہوگا۔

والد کی موت 1956 سے پہلے ہوئی تو بیٹی جائیداد کی حقدار نہیں/ بامبے ہائی کورٹ

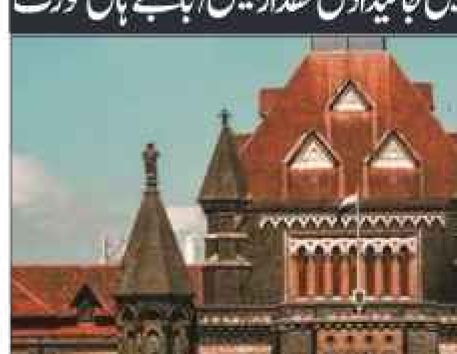

نئی دہلی// بامبے ہائی کورٹ نے جائیداد تنازع سے جڑے ایک معاملے میں بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اگر باپ کی موت ہندو وراثت قانون 1956 کے نفاذ سے پہلے ہو چکی ہے، اور مرنے والا اپنے پیچھے بیٹی اور بیوہ دونوں کو چھوڑ کر گیا ہے تو بیٹی کو جائیداد میں حصہ نہیں ملے گا۔ بیٹی کو مکمل اور محدود وارث نہیں مانا جا سکتا۔ جسٹس جتیندر جین اور اے ایس چندورکر کی بنچ نے ایک تنازع کو لے کر 2007 سے التوا میں پڑے اس کیس میں فیصلہ سنایا۔ اس معاملے کو لے کر دو سنگل ججوں کی بنچ کے الگ الگ خیالات سامنے آنے کے بعد کیس کو دو رکنی بنچ کو ٹرانسفر کیا گیا تھا۔ بنچ سے یہ طے کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا کہ بیٹی کو اپنے والد کی جائیداد میں کوئی حق مل سکتا ہے؟ بیٹی کے وکیلوں کا کہنا تھا کہ ہندو وراثت قانون 1956 کے تحت بیٹیوں کو بھی وارث تسلیم کیا جانا چاہیے۔ 1937 کے قوانین کے مطابق بیٹی کو بیٹے کے برابر مانا جانا چاہیے۔ 2005 میں بھی ہندو وراثت قانون میں ایک ترمیم کیا جا چکا ہے۔ وہیں دوسری شادی سے ہوئی بیٹی کے وکیل نے حوالہ دیا کہ اس کی ماں کو پوری جائیداد وراثت میں ملی ہے۔ والد کی موت 1956 سے پہلے ہوئی ہے۔ اس لیے اس کا ہی پوری جائیداد پر حق ہے۔ 1937 کے قانون میں صرف بیٹوں کا ذکر ہے، بیٹیوں کا نہیں۔ دراصل معاملہ یہ ہے کہ 1952 میں ممبئی کے یشونت راؤ کی موت ہو گئی تھی۔ ان کے کنبہ میں دو بیویاں اور ان کی تین بیٹیاں تھیں۔ اپنی پہلی بیوی لکشمی بائی کے 1930 میں انتقال کے بعد یشونت راؤ نے بھیکو بائی سے دوبارہ شادی کی جن سے ان کی ایک بیٹی چمپو بائی تھی۔ کچھ سال بعد ان کی پہلی شادی سے ان کی بیٹی رادھا بائی نے اپنے والد کی نصف جائیداد پر دعویٰ کرتے ہوئے جائیداد کے بٹوارے کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمہ دائر کر دیا۔ سنگل ٹرائل کورٹ نے ان کے دعوے کو خارج کر دیا تھا۔

دیولی-اونیارہ میں پتھراو اور آتش زنی، 50 زخمی، 60 شرپسند گرفتار

ٹونک/ جے پور// راجستھان کے دیولی-اونیارا (ٹونک) اسمبلی حلقہ میں ضمنی انتخاب کی ووٹنگ کے دوران رات بھر ہنگامہ ہوتا رہا۔ اسمبلی کے سمراوتا گاؤں میں آزاد امیدوار نریش مینا نے ایس ڈی ایم کو تھپڑ مار دیا۔ اس کے بعد ووٹنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد گاؤں والوں نے پولنگ پارٹیوں کو روکنے کی کوشش بھی کی۔ پولیس اور گاؤں والوں کے درمیان زبردست پتھراو ہوا۔ پولیس نے شرپسندوں سے نمٹنے کے لیے آنسو گیس کے گولے بھی داغے۔ مشتعل لوگوں نے ایس پی وکاس سنگوان کی گاڑی کو بھی توڑ دیا۔ اس دوران پولیس نے نریش مینا کو رات تقریباً 9 بجے حراست میں لے لیا۔ جیسے ہی مینا کے حامیوں کو اس بات کا علم ہوا تو وہ مزید مشتعل ہو گئے۔ سینکڑوں گاؤں والوں نے پولیس والوں کو گھیر لیا اور مینا کو رہا کرا لے گئے۔ اس کے بعد پولیس نے بدھ کی رات سمراوتا گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں دبش دی۔ اب تک 60 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس واقعے میں 50 سے زیادہ دیہی باشندے اور پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ آتش زنی اور پتھراو کے بعد نریش مینا جمعرات کی صبح سمراوتا گاؤں پہنچے۔ موقع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ آزاد امیدوار نریش مینا نے میڈیا سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ میں پولیس حراست فرار نہیں ہوا، گاؤں والوں کی پٹائی کے بعد پولیس اہلکار موقع سے بھاگ گئے۔ اگر کلکٹر موقع پر آتی تو سب کچھ نہ ہوتا۔ میں نے پولیس سے کہا کہ مجھے گرفتار کرو۔ میں نے ایس ڈی ایم کے خلاف کارروائی کی بھی بات کی تھی۔ بلانے کے بعد بھی کلکٹر موقع پر نہیں پہنچیں۔ شروعات پولیس انتظامیہ نے کی، میں نے نہیں۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ پولیس اہلکاروں نے گاؤں میں کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی اور ان کے بچوں کو اٹھا لے گئے۔ رات بھر پولیس کے چھاپے کی وجہ سے 100 سے زیادہ لوگ گاؤں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ جمعرات کی صبح بھی پولیس ملزمان کی تلاش میں مصروف رہی۔ ساتھ ہی نریش مینا کی بھی تلاش جاری ہے۔ تاہم بدھ کی رات دیر گئے نریش مینا نے ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کی اور لکھا - میں ٹھیک ہوں۔ پتھراو سے 12 پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے نریش مینا کے 60 حامیوں کو حراست میں لیا ہے۔ اب تک نریش مینا کے خلاف ناگرکوٹ تھانے میں چار مقدمات درج ہیں۔ نریش مینا بھی آزاد امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں ہیں۔ دریں اثنا، سمراوتا گاؤں میں ووٹنگ کے دوران نریش مینا نے انتخابات میں دھاندلی کا الزام لگایا۔ یہ بھی الزام لگایا کہ ای وی ایم پر ان کا انتخابی نشان دھندلا ہے۔ نریش مینا نے الزام عائد کیا کہ جب انہیں جبراً ووٹ ڈالنے کی اطلاع ملی تو وہ موقع پر پہنچے۔ وہاں موجود ملازم نے بدتمیزی کی۔ اس کے بعد میں نے تھپڑ مارا۔ نریش مینا نے دھمکی دی کہ اگر کوئی ملازم بی جے پی کے ایجنٹ کے طور پر کام کرے گا تو اس کا بھی ایسا ہی انجام ہوگا۔

جرمنی کے ساتھ ہمارے تعلقات بڑھتے رہیں گے/ وزیر خارجہ

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے 2024 میں ہند-جرمن سائنسی تعاون کی 50ویں سالگرہ پر روشنی ڈالی اور مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز جیسے شعبوں میں ہندوستان اور جرمنی کے درمیان تعاون بڑھانے کے وسیع امکانات پر زور دیا ہے۔ انہوں نے مزید "زیادہ زور" کے ساتھ ہندوستان-جرمنی تعلقات کی ترقی پر اعتماد کا اظہار کیا۔ جے شنکر کا یہ تبصرہ نئی دہلی میں جرمن یوم اتحاد کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے آیا۔ تقریب میں جے شنکر نے کہا 2024 نے ہند-جرمن سائنسی تعاون کی 50ویں سالگرہ منائی۔ ایک ایسے وقت میں جب ہم AI، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم کمپیوٹنگ، اور کلین اینڈ گرین ٹیکنالوجیز کے دور میں داخل ہو رہے ہیں یہ اس بات کا محرک ہے کہ کتنا ہم ان ڈومینز میں مزید کچھ کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، جے شنکر نے X پر ایک پوسٹ بھی شیئر کی اور لکھا کہ آج دہلی میں جرمن یوم وحدت کی تقریبات میں شرکت کی۔ 2024 ہندوستان-جرمنی تعلقات کے لیے بہت اچھا سال رہا ہے۔

پی ایم مودی کا نائجیریا، برازیل اور گیانا کا اسٹریٹجک دورہ

عالمی شراکت داری کو مضبوط بنائے گا

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی کا 16 سے 21 نومبر 2024 تک نائجیریا، برازیل اور گیانا کا دورہ، افریقہ، جنوبی امریکہ اور کیریبین میں عالمی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ نائجیریا میں، صدر بولا احمد تینوبو کے ساتھ پی ایم مودی کی بات چیت کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ شراکت داری کو تقویت دینا ہے۔ جس میں اقتصادی مصروفیات، دفاعی شراکت داری، اور توانائی کے تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ برازیل میں G20 سربراہی اجلاس میں پی ایم مودی کی شرکت عالمی چیلنجوں جیسے کہ موسمیاتی تبدیلی، پائیدار ترقی، توانائی کی حفاظت، اور جامع اقتصادی ترقی پر ہندوستان کی قیادت کو نمایاں کرتی ہے۔ گیانا کا دورہ، 1968 کے بعد کسی ہندوستانی وزیراعظم کا پہلا دورہ، ہندوستان کے کیریبین خطے کے ساتھ دوبارہ جڑنے اور وہاں کے اہم ہندوستانی باشندوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کے ارادے پر زور دیتا ہے۔ صدر ڈاکٹر محمد عرفان علی اور گیانا کے دیگر حکام کے ساتھ بات چیت میں تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی، اور موسمیاتی تبدیلیوں کا احاطہ کیا گیا ہے، جس میں توانائی کے عالمی کھلاڑی کے طور پر گیانا کی صلاحیت پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ دوسری کیریکوم-انڈیا سمٹ میں پی ایم مودی کی شرکت کیریبین کمیونٹی کے ساتھ اپنے تعلقات کو آگے بڑھانے مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے اور پائیدار ترقی، آب و ہوا کی لچک، تجارت اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

نوجوانوں کو موبائل کے غلط استعمال سے کیسے بچائیں؟

تحریر مفتی قیام الدین قاسمی سیتامڑھی

انسان ہر چیز جسے وہ دیکھتا یا سنتا ہے اس سے متاثر ہوتا ہے، خصوصاً خالی دماغ زیادہ متاثر ہوتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہر مظہر کے اثر کا بغور مطالعہ کیا جائے اور اسلامی وغیر اسلامی ذہنیت پیدا کرنے والے مظاہر کے درمیان تمیز پیدا کر کے اسلامی ذہنیت پیدا کرنے والے مظاہر کی بقا و ترقی کا اہتمام کیا جائے۔

جس کے لیے گزشتہ آٹھویں قسط میں مال کے تعلق سے اسلامی ذہنیت اور اجتماعیت پیدا کرنے کے 7 طریقوں پر بحث کی گئی تھی اس مضمون میں ہم اجتماعی اور دینی وتخلیقی ذہنیت پیدا کرنے کے طریقوں پر غور کریں گے۔

1۔ ہر اسکول، مدرسے اور کالج میں صبح صبح دعا کے وقت یہ عہد دہرایا جائے۔

میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کرتا/تی ہوں کہ اپنی پوری زندگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا آئیڈیل اور نمونہ مانتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کا خادم بن کر گزاروں گا/گی اور اس علم کے ورثے کی پوری پوری حفاظت کروں گا/گی۔ کیوں کہ اذا تکرر الکلام تقرر فی القلب زبان پہ بار بار دہرائے جانے والی چیز دل ودماغ میں اچھی طرح بیٹھ جاتی ہے نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تجدید ایمان کا حکم دیتے ہوئے اس کا طریقہ کار اکثروا من قول لا الہ الا اللہ کے ذریعے بتلایا لہٰذا یہی طریقہ ہم بھی اپنی نسلوں میں اجتماعیت اور اسلامی اخوت پیدا کرنے کے لیے اپنائیں گے، آپ اپنی صواب دید پر اس میں رد و بدل بھی کر سکتے ہیں

2۔ ساری دکانوں وغیرہ کے نام اسلامی رکھے جائیں اور ہر قسم کے پوسٹرز بینرز پہلے اردو میں لکھے جائیں پھر اس کے نیچے مقامی زبان اور انگریزی میں لکھے جائیں۔ چوں کہ ہندوستان میں اسلامی علوم کا وافر حصہ اردو میں ہی ہے نیز اردو اب مسلمانوں کی زبان سمجھی جانے لگی ہے اور ہماری تہذیب وتمدن سے اردو کا بہت گہرا ربط ہے، جب ہمارا بچہ بینروں، پوسٹروں اور ہورڈنگز اردو میں لکھا دیکھے گا تو خود بخود اس کے اندر اردو کے تئیں محبت پیدا ہوگی اور وہ انہیں سیکھنے اور استعمال کرنے میں فخر محسوس کرے گا، مجھے پتہ ہے سارے پوسٹروں کو بدلنا ہمارے اختیار میں نہیں لیکن جتنا اختیار میں ہے اتنا تو بدلیں۔

3۔ اجتماعی مطالعہ: ایک وقت ایسا ہو جب گھر کے سبھی افراد بوڑھے، جوان، بچے اور عورتیں موجود ہوں، انہیں ان کی عمر اور ذوق کے حساب سے کتابیں لا کر دیں اور صرف اس پر اکتفا نہ کریں بلکہ کم از کم ایک گھنٹہ سب کو ساتھ میں لے کر بیٹھیں اور مطالعہ کریں، اس سے ایک تو ہمیں ساتھ میں وقت بتانے کا موقع مل جائے گا دوسرا مطالعے کی عادت پیدا ہو جائے گی اور ایک ریڈر ہی ہمیشہ لیڈر ہوا کرتا ہے۔

4۔ نوجوانوں کو ٹور پر لے جایا جائے: دیکھئے نوجوانوں کی نفسیات، ان کے شوق اور خواہشات کو مدنظر رکھ کر اسی حساب سے دینی جذبہ پیدا کرنا ضروری ہے تا کہ نوجوانوں میں بوریت اور بیزاری بھی نہ ہو اور وہ دین کے راستے پر بھی آ جائیں، اور نوعمری میں ہر شخص کو گھومنے کا شوق ہوتا ہے تو کیوں نہ اس شوق کو علماء اسلامی اقدار پیدا کرنے کے لیے استعمال کریں، اور ان کو دین کی بنیادی تعلیمات اور اسکولوں کالجوں میں اپنی بہنوں کی حفاظت کے طریقے سکھائیں۔

5۔ کام خود کریں اور نام گاؤں کا ہو: مثلاً خدمت خلق کا جو بھی کام کریں تو ظاہری بات ہے فنڈنگ تو چند ہی لوگ کریں گے مگر نام گاؤں کا دیا جائے لہٰذا اس مشن کے تحت جتنے بھی کام ہوں گے ان پر کسی کا نام نہیں ہوگا بلکہ صرف مشن تقویت امت اور گاؤں کا نام لکھا ہوگا اس سے گاؤں والوں کے ایک دوسرے پر اعتماد میں مزید اضافہ ہوگا، اور اجتماعیت کو تقویت ملے گی اور اس خدمت خلق کے ذریعے نوجوانوں کو ایک ایکسائٹمنٹ والی مشغولیت بھی مل جائے گی۔

6۔ اسکول وکالج ویونیورسٹیز کی چھٹی کے موقعوں پر ان کو مدارس کے ماحول میں طلبا کے ساتھ کچھ دن قیام کروایا جائے تا کہ انہیں ایک دوسرے سے بات کرنے اور ایک دوسرے کی خوبیوں اور کمیوں کو سمجھنے کا موقع ملے اور دوریاں کم ہوں، کیوں کہ ہوتا یہ ہے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اکثر اسٹوڈنٹس دینی بیک گراؤنڈ سے نہیں آتے ہیں اور وہاں کے ماحول عموماً اسلام مخالف ہوتے ہیں یعنی ان کے ذہنوں میں اسلام کے تعلق سے صحیح معلومات پہنچنے سے پہلے غلط معلومات پہنچ رہی ہوتی ہیں اور وہاں ان شبہات کو دور کرنے کا کوئی پروپر سورس بھی موجود نہیں ہوتا اس سے نمٹنے کا قلیل المدتی طریقہ یہی ہے کہ انہیں کچھ عرصہ صحیح معلومات والے دینی ماحول میں رکھیں اس سے وہ اپنے شبہات کو دور بھی کر سکیں گے اور مدرسے کے طلبا کو بھی پتہ لگ سکے گا کہ آج کل کے جدید ذہنوں میں کس قسم کے شبہات پیدا ہو رہے ہیں اور قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کا جواب کیسے دیا جا سکتا ہے۔

7۔ اب پورے گاؤں کو مفت درس گاہ اور یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا جائے: جو لوگ بڑی عمر کے ہو چکے ہیں یا چھوٹی عمر کے باوجود کسی وجہ سے آپ ان کو اداروں میں لا کر کورس کرا نہیں سکتے تو کیوں نہ ان کے اوقات و ضرورت کے مطابق اپنے کورسز بنائے جائیں یعنی ہر ضرورت کے لیے شارٹ ٹرم یا اتواری پریکٹیکل کورس تیار کیے جائیں مثلاً اخلاقی تربیت کا کورس، بچوں کی تربیت کا کورس، خدمت خلق کورس ایسے سینکڑوں کورسز تیار کیے جائیں، یعنی یوں سمجھئے کہ پورا گاؤں ایک یونیورسٹی ہے جہاں ہر شخص کو وہ جتنی حیثیتوں سے زندگی گزار رہا ہے ان حیثیتوں کو سامنے رکھ کر اس کے لیے دینی اور دنیوی منافع دونوں پہلوؤں سے عملی کورس بنایا جائے بس عام یونیورسٹی اور اس یونیورسٹی میں فرق یہ ہوگا کہ لوگ پڑھنے یونیورسٹیز میں جاتے ہیں، مگر یہاں یونیورسٹی یعنی آپ سے متعلق فیلڈ کے استاذ خود اٹھ کر آپ کے پاس آئیں گے اور اس یونیورسٹی کا انفراسٹرکچر خود گاؤں ہوگا۔ ان شاء اللہ ہم آنے والے دنوں میں ایسے کورسز تیار کریں گے اور یہ سارے کورسز مفت میں ہوں کیوں کہ ہم نبی کے وارث ہیں نبی نے اپنی زندگی فاقوں پر یا ہدیوں کے سہارے گزاری ہے تو ہمیں بھی اسی کی پیروی کرنے کو عزیمت سمجھنا ہوگا، ہر نبی نے اپنی دعوت پہنچانے کے بعد کہا ہے وما أسئلكم عليه من اجر نیز مفت اس لیے بھی کہ گاؤں کے اجتماعی بزنس اور اپنے سائڈ بزنس سے ہماری ضروریات زندگی کا سامان میسر آ رہا ہوگا اور ہم ضرورت سے زیادہ پیسے کمانے کی لالچ ختم کر چکے ہوں گے۔

8۔ پارک بنایا جائے: اگر اتنی استطاعت ہو گاؤں والوں کے پاس تو ایک کمیونٹی پارک بنایا جائے جس میں ہر طرف احادیث لکھی ہوئی ہوں، سائنس وریاضی کے فارمولے لکھے ہوئے ہوں، اور جہاں ریاضت بدنی کے آلات بھی موجود ہوں، اس کے چار فائدے ہیں:

1۔ ہمارے جوانوں کی ایکٹیویٹیز پر نظر رکھی جا سکے گی۔

2۔ ان میں دینی وتخلیقی سوچ پیدا کی جا سکے گی۔

3۔ ان کو قوی ومتین بھی بنایا جا سکے گا والمؤمن القوی خیر من المؤمن الضعیف۔

4۔ ان کو ڈیجیٹل ورلڈ کے بجائے حقیقی دنیا کی طرف راغب کرنے میں مدد ملے گی۔

اور ہر نماز کے وقت وہیں جماعت کھڑی کر دی جائے جو نماز سے گریز کرے اسے پارک میں نہ آنے دیا جائے۔

9۔ موبائل اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے بچانے کے لیے انہیں مفید استعمال کے طریقے سکھائیں:

دیکھئے چوں کہ بچہ ہمیشہ اپنے ماں باپ اپنے گھر والوں اور دوستوں کو دیکھ کر سیکھتا ہے جب وہ اپنے ارد گرد کے ماحول میں موجود سارے افراد کو موبائل چلاتا ہوا ہی دیکھتا ہے تو خود کیوں نہ موبائل چلائے، اس لیے سب سے پہلا کام تو ہمارا ہے کہ ہم حتی الامکان بچوں کے سامنے موبائل چلانے سے گریز کریں۔

دوسری بات بڑے عرصے سے اس مسئلے پر سوچ رہا ہوں کہ اس موبائل کے مسئلے پر کیسے قابو پایا جائے تو غور وفکر کے بعد میرے سامنے تین آپشنز تھے:

1۔ یا تو ان کے موبائل کی مکمل سرویلینس اور نگرانی رکھی جائے کہ وہ غلط کام میں ملوث نہ ہو پائیں اور یہ غلط بھی نہیں ہے کیوں کہ بہر حال قیامت میں صرف ہماری نہیں ہمارے بچوں کی بھی جواب دہی کا سامنا ہمیں کرنا ہوگا تو اتنی نگرانی کرنا کہ وہ برائی سے بچ سکے، تجسس کے دائرے میں نہیں آتا، یہ جدیدیت کے لبرلزم کی پیدا کی ہوئی سوچ ہے کہ بچہ اپنی مرضی کا مالک ہے وہ جو چاہے کرے ہمارے پاس بس سمجھانے کا اختیار ہے۔

2۔ یا پھر اس کو حقیقی زندگی میں مثبت کاموں میں اتنا مشغول کر دیا جائے کہ اس کے پاس غیر ضروری اور ڈیجیٹل غلط کاموں میں مشغول ہونے کے لیے وقت ہی نہ بچے۔

3۔ یا پھر اس کے انٹرٹینمنٹ کے ذرائع میں ہی دین واسلام کو داخل کر دیا جائے۔

دوسرا کام تو ہمارے اختیار میں ہے لیکن پہلا اور تیسرا ہمارے اختیار میں نہیں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ علماء کے بعد امت کو اس وقت اگر سب سے زیادہ کسی کی ضرورت ہے تو وہ آئی ٹی ایکسپرٹ ہے، مثلاً سافٹ ویئر ڈیولپر، کوڈنگ ایکسپرٹ، وغیرہ کی تا کہ ہم ان کو تفریح سے روکیں بھی نہیں اور اسی تفریح میں دین بھی داخل کر دیا جائے۔

اس موضوع پر ہم پانچویں قسط میں بھی تھوڑے الگ انداز سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ یاد رکھیں کہ جب بھی ہم بنیادی تبدیلی لانے کی بات کرتے ہیں تو صرف ایک طرف سے یا محض ایک آپشن پر کام کرنا کافی نہیں ہوتا ہمیں بہترین طریقہ، بہتر طریقہ اور کمتر طریقہ تینوں پر بیک وقت کام کرنا ہوتا ہے تو کچھ لوگ اول سے راہ راست پر آ جاتے ہیں تو کچھ دوسرے اور تیسرے طریقے سے

10 مقابلہ جاتی پروگرام رکھے جائیں: ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا جذبہ اللہ نے انسان میں ودیعت کر رکھا ہے اسی لیے اللہ جل جلالہ جنت کی تفصیلات بیان کرنے کے بعد کہتا ہے وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون" لہٰذا نوجوانوں کی جمالیاتی، ادبی، علمی عقلی و سائنسی اور دینی جذبے کو فروغ دینے والے مقابلہ جاتی پروگرام کروائے جائیں مثلاً جمالیات وادب میں قرآت، نعت، شعر وشاعری، خطاطی، رائٹنگ ڈرائنگ وغیرہ کے مقابلے، علم دین وعقلیات میں حفظ قرآن، حفظ حدیث، حفظ مسائل، نئے آئیڈیاز کی تخلیق، ریاضی اور سائنسی ایجادات وغیرہ کے مقابلے۔ یہ مقابلے اس کی خوابیدہ تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے نسخہ کیمیا کی حیثیت رکھتے ہیں، ہم اپنے بچوں کو نام کمانے اور دنیا کے سامنے اپنی برتری ثابت کرنے کے آپشنز تو دیں پھر دیکھیں بچے کیسے اپنی ہنر مندی کا مظاہرہ کرتے ہیں، ہم اس عمر میں اس سے عدم نمائش اور اخلاص وللہیت کا مطالبہ کرتے ہیں جس عمر میں اس کی نمائش محض خوشی کے حصول کے لیے ہوتی ہے ابوامی کے چہرے پر مسکان لانے کے لیے ہوتی ہے تکبر اور ریاکاری کے لیے نہیں، ہمیں اسلام کے احکامات بھی بچوں کی سائیکالوجی کو سامنے رکھ درجہ بدرجہ جاگزیں کرنے چاہئیں۔

11۔ اوارڈ فنکشن: جب بھی کوئی صحابی قابل فخر کارنامہ انجام دیتا تو اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت کی بشارت سناتے تھے جس کا ماحصل ہے انعام سے سرفراز کرنا، یہ انعام دینا اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ جس چیز کا جتنا بڑا انعام ہوگا اسی لحاظ سے مظاہر کی اہمیتیں لوگوں کے دلوں میں بیٹھتی ہیں یعنی عمل پر ابھارنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی سوچ کو بھی بدلا جا سکتا ہے اس کے ذریعے

جس کا طریقہ کار یہ ہو کہ عید کے موقع پر گاؤں کے سبھی لوگ بشمول مرد و عورت جمع ہوں اور ان مقابلوں کے انعامات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل ایوارڈز دیے جائیں

1۔ سب بڑا مالدار شخص: جس نے سب سے زیادہ غریبوں پر اور ملت کے کاموں میں خرچ کیا ہو

2۔ سب سے بڑا عالم اور تخلیق کار: جس نے سب سے زیادہ نئے آئیڈیاز دیے ہوں ترقی کے، یا کوئی نئی تحقیق وریسرچ پیش کی ہو، یا کوئی نئی ٹکنالوجی ایجاد کی ہو۔

آن لائن تعلیم: مسائل و مشکلات

تحریر مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

کورونا وائرس کی وجہ سے تعلیمی ادارے بند ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ مدارس اسلامیہ کا تعلیمی سال بندی میں ہی نکل جائے گا، ایسے میں بہت سارے لوگ آن لائن تعلیم کی وکالت کرتے ہیں، بلکہ بہت سارے ادارے عملاً آن لائن تعلیم کا اہتمام کر رہے ہیں اور مطمئن ہیں کہ تعلیمی نظام جاری ہے۔ اس نظام کا آغاز پہلی بار ویسٹرن بی ہیورل سائنس انسٹی چیوٹ لا جولا کیلیفورنیا نے ۱۹۸۲ میں کیا تھا اور اسکول آف منیجمنٹ اینڈ اسٹریٹجک اینڈریز میں اس کا تجربہ کیا اور کمپیوٹر کانفرنسنگ کے ذریعہ بزنس ایگزیکیٹو کی شروعات کی، ۱۹۸۹ میں امریکہ کی فینکس یونیورسٹی نے اسے اپنایا اور ۱۹۹۸ آتے آتے امریکہ کی کئی بڑی یونیورسٹیوں نے اسے اپنا لیا اور آن لائن تعلیمی سلسلہ شروع کیا، لیکن یہ طریقہ تعلیم اب تک اس قدر مقبول نہیں ہوا کہ اسکول وکالج کھولنے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو۔ ہندوستان میں بھی یہ طریقہ پہلے سے رائج ہے اور اعلیٰ نصاب کی تکمیل کے لیے اسے استعمال کیا جاتا رہا ہے، کیوں کہ اس کی وجہ سے مختلف علوم وفنون کے ماہرین سے استفادہ آسان ہوتا ہے۔ اس کی اسی اہمیت کے پیش نظر ہندوستان میں بڑے پیمانے پر اس کی مارکیٹنگ کی جاتی رہی ہے، ۲۰۱۶ میں ہندوستان میں آن لائن ایجوکیشن کی مارکیٹ چوبیس کروڑ ستر لاکھ امریکی ڈالر تھی، اب کورونا وائرس کی وجہ سے اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ ۲۰۲۲ کے آخر تک یہ ۱۰۹۶ ارارب امریکی ڈالر کی حد کو پار کرے گا، تعلیم کی مارکیٹنگ کرنے والے اس پر پوری توجہ اس لیے بھی صرف کر رہے ہیں کہ کلاس روم کے تعلیمی نظام کی بہ نسبت آن لائن تعلیم پر ایک سو پچھتر (۱۷۵) فی صد کم خرچ آتا ہے، لیکن یہ تصور کا ایک رخ ہے۔ دوسرا رخ یہ ہے کہ ہندوستان اب بھی غریب ملک ہے، یہاں یومیہ آمدنی فی کس لاک ڈاؤن کے پہلے بھی ۲۔ ۱۳ امریکی ڈالر سے زیادہ نہیں تھی، ایک سروے کے مطابق ایسے لوگوں کی تعداد اکاسی کروڑ میں لاکھ تھی، لاک ڈاؤن کے بعد ایسے لوگوں کی تعداد اکانوے کروڑ پچاس لاکھ ہو گئی ہے۔ ۲۔ ۱۳ امریکی ڈالر کا مطلب آج کے اعتبار سے صرف دو سو اکتالیس روپے ہے، اتنی کم آمدنی میں آدمی اپنی ضروریات زندگی کھانا، کپڑا اور مکان کے لیے فکرمند ہوگا، یا اپنے بچوں کو انڈرائیڈ موبائل، ٹیبلیٹ یا لیپ ٹوپ خرید کر دیگا یا اور خرید بھی دے کسی طرح تو ماہانہ انٹرنیٹ کا خرچہ کہاں سے لائے گا، بھوکے رہ کر بچوں کے مستقبل کے لیے یہ سب کر بھی لے تو دیہات اور گاؤں میں موبائل چارج کرنے کے لیے بجلی کہاں سے دستیاب ہوگی، ان میں سے کوئی ایک بھی کڑی ٹوٹی تو آن لائن تعلیم سے فائدہ اٹھانا بچوں کے لیے مشکل ہی نہیں ناممکن ہو جائے گا۔ آن لائن تعلیم کی حمایت کرنے والے بڑی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ اب ہر شخص کے پاس انڈرائیڈ موبائل ہے، اس کا زمینی حقائق سے کوئی تعلق نہیں ہے، ہندوستان جنگلوں اور دیہاتوں میں بھی بستا ہے، بلکہ ساٹھ سے ستر فی صدی آبادی وہیں بستی ہے، جہاں موبائل کا نیٹ ورک نہیں رہتا اور بجلی غائب ہوتی ہے تو ہفتوں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا۔

ان ساری مشکلات پر قابو پا لیا جائے تو بھی آن لائن تعلیم کلاس روم کا بدل نہیں ہے، کلاس روم میں استاذ صرف پڑھاتا ہی نہیں، بچوں کی نفسیات اس کی حرکات وسکنات پر بھی نگاہ رکھتا ہے، اس کے ہوم ورک اور روزمرہ کی کاپیوں کو بچوں کے سامنے چیک کر کے ان کی غلطیوں کی نشان دہی کرتا ہے، بچے کلاس روم میں صرف استاذ کا لکچر ہی نہیں سنتے وہ اپنے ذہن میں اٹھنے والے سوالوں کے لیے بھی استاذ سے رجوع کرتے ہیں اور جواب پاتے ہیں، استاذ کے لکچر کی طرف طلبہ کی توجہ مرکوز ہوتی ہے۔

آن لائن کلاس میں بچہ گھر پر ہوتا ہے، اسے اسکول کا ماحول نہیں ملتا، گھر میں دوسرے بچے اور لوگ دوسری مشغولیت میں لگے ہوتے ہیں، گھر میں ہو رہے شور شرابے سے طلبہ کا ذہن اسباق پر مرکوز نہیں ہو پاتا، اساتذہ بھی طلبہ پر آن لائن کلاس میں توجہ نہیں دے سکتے، ان کی ساری توجہ اسکرین پر رہتی ہے، بچہ لیپ ٹاپ کے اسکرین پر بیٹھا کیا کر رہا ہے، یہ استاذ کو معلوم نہیں ہوتا اور بیشتر گارجین کی دلچسپی اپنی کم علمی اور صلاحیتوں کے فقدان کی وجہ سے آن لائن کلاس کے وقت بچوں کی طرف نہیں ہوتی، وہ صرف موبائل یا لیپ ٹاپ پر اسے بٹھا کر مطمئن ہو جاتے ہیں اور بچے کارٹون اور ڈیجیٹل گیم میں لگ جاتے ہیں، جب کہ کلاس روم میں عموماً ایسا نہیں ہوتا۔ جو لوگ اس کام پر لگائے گئے ہیں وہ اساتذہ ہی ہیں، لیکن انہیں اس طریقہ تدریس کی تربیت نہیں دی گئی ہے اور انہیں یوں ہی بورڈ اور اسکرین پر کھڑا کر دیا گیا ہے، یہ عجیب و غریب بات ہے کہ کلاس روم میں پڑھانے کے لیے تو دو سال کی ٹریننگ ضروری قرار دی جائے اور آن لائن تعلیم کے لیے دس بیس روز کا تربیتی کورس بھی نہ کرایا جائے، یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ کلاس روم میں جو الٹا سیدھا استاذ پڑھا دیتا ہے اس کا کوئی رکارڈ نہیں ہوا کرتا، معلومات بچوں میں صحیح منتقل ہوتی ہے یا غلط اس کا جائزہ لینے والا کوئی نہیں ہوتا، لیکن آن لائن کلاس کا رکارڈ ہوتا ہے اور ہمیں اندیشہ ہے کہ بعض وجوہات سے ہماری جگ ہنسائی نہ ہو، جیسا کہ اساتذہ سے ذرائع ابلاغ والوں کے ذریعہ لیے گئے انٹرویو سے بار بار خفت کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جو لوگ آن لائن تعلیم دلوا رہے ہیں اور ابتدائی نہیں اعلیٰ درجات میں ماہر پیشہ ور اساتذہ کو اس کام میں لگا رکھا ہے، وہ بھی اس طریقہ تعلیم سے مطمئن نہیں ہیں، وہ اسے گپ شپ سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے، جب اعلیٰ درجات میں اس طریقہ تعلیم کا فائدہ اس قدر نہیں ہوا کہ نصاب کو مکمل قرار دے کر امتحان لیا جائے اور بچوں کی کامیابی، ناکامیابی کی بنیاد پر ترقی کا فیصلہ لیا جائے، تو بھلا پرائمری اور ثانوی درجات کے بچے کس قدر اس طریقہ تعلیم سے استفادہ کر سکیں گے، جگ ظاہر ہے۔

ایسے میں دو سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے، ایک یہ کہ جو اساتذہ آن لائن پڑھا رہے ہیں یا پڑھانا چاہتے ہیں، سرکاری سطح پر ان کی تربیت کا نظم کیا جائے، دوسرے کرونا وائرس سے بچنے کے لیے جو گائیڈ لائن حکومت نے دیا ہے اس کی پابندی اور پاسداری کرتے ہوئے اسکول کو کھولا جائے، ثانویہ اور اعلیٰ درجات میں تو یہ چنداں مشکل نہیں ہے، جب کارخانے اور دفاتر پچاس فی صد کارکنوں کے ساتھ کھولے جا سکتے ہیں تو کئی شفٹ میں سوشل ڈسٹنسنگ کا خیال کرتے ہوئے تعلیمی ادارے اپنی سرگرمیاں کیوں نہیں جاری رکھ سکتے، ایسا لگتا ہے کہ سرکاری نظر میں معاشی مسائل کے مقابلہ میں تعلیم کی بہت اہمیت نہیں ہے، اس لیے معاشی سرگرمیوں کے لیے چھوٹ دی جا رہی ہے اور تعلیمی سرگرمیوں پر مضبوط پہرہ بحال رکھا ہے،

روزنامہ وطن سرینگر

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلّی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کے خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہیں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہیں ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سلّی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ اُنکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفع کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی انکر نہیں کر سکیں۔ الٹا ان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھونے نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی منزل کر دیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ الٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھونے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق و انصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اُٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ
باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر وبیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہوجاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کاروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کاروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پزیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ وجاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرا لیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی وکوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم وبیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جاسکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا۔ لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں 21.5 کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر 14 سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بتائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ 1991 کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا 11.3 ملین تھا۔ 2001 میں یہ تعداد 12.67 ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق 50.2 فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ 2 3.2 5 فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ 50 فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ الٹے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج 12 ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ اعداد وشمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں 17 کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے 1911 میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ 1986 میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جاسکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلئے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت وکوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ 6 سے 14 برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ وحاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں

تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، جب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کوئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں 2012 میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ 2016 میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل 2016 کو تاریخی ومیل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں 14 سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون 2009 سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر وتفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلئے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلئے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل 2016 میں خطرناک صنعتوں کی تعداد 83 سے کم کر کے 3 کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلئے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی چھپائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلئے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلئے صحیح ہے؟ فلم، ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشوونما کیلئے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101

پل سے گزرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی اور کشمیر کے درمیان براہ راست ریل سروس کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں، اور اب محض تقریباً 2 ماہ بعد دلی ہنوز دوراست والی بات تاریخ کے اوراق میں رہے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ جنوری 2025 میں نئی دہلی تا سری نگر وندے بھارت سلیپر ٹرین سروس شروع کی جائیگی اور اس اہم ترین ریل سروس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی میں وندے بھارت سلیپر ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کریں گے۔

102

کریں گے۔ مہاراشٹر کے یاوتمال ضلع کے عمر کھیڈ میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا "مودی جی وقف بورڈ قانون کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، لیکن ادھوجی، شرد پوار اور سپریا سولے اس کی مخالفت کررہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ادھوجی، غور سے سنیں، آپ سب جتنا چاہیں احتجاج کرسکتے ہیں، لیکن مودی جی وقف ایکٹ میں ترمیم کریں گے۔

103

اظہار کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور جے اینڈ کے پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق کرا کے ریمارکس کا حوالہ دے رہے تھے کہ جموں و کشمیر اسمبلی کی طرف سے منظور کردہ قرارداد میں دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ نہیں کیا گیا تھا۔ این سی-کانگریس نے اتحاد میں اسمبلی الیکشن لڑا اور جموں وکشمیر میں 90 میں سے 49 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔

104

نے بتایا کہ موسم کی خراب صورتحال کے پیش نظر ڈرائیوروں اور مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ سڑک پر سفر کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ رازدان ٹاپ پر جمعہ کی صبح سے برفباری شروع ہوئی اور مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے سڑک کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "ڈرائیوروں اور مسافروں سے گزارش ہے کہ وہ ضلع کنٹرول روم یا پی سی آر بانڈی پورہ سے رابطہ میں رہے اور شاہراہ پر سفر کرنے سے قبل شاہراہ کی حالت کے بارے میں کنٹرول روم سے جانکاری پہلے حاصل کرلیں۔

105

ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بھاٹیہ نے کہا کہ این سی، کانگریس اتحاد عوام کی سیاسی بصیرت کو کمتر سمجھنے کی غلطی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اتحاد کا آرٹیکل 370 کی بحالی کا نعرہ ان طبقات کے حقوق کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے جو 5 اگست 2019 کے بعد کے اصلاحاتی اقدامات سے مستفید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سات دہائیوں تک جاری رہنے والی محرومی کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن نے جموں وکشمیر کے پسماندہ طبقوں، جن میں دلت، گجر، بکروال، مہاجرین اور دیگر محروم گروہ شامل ہیں، ان کو تعلیم، روزگار اور سماجی انصاف کے مواقع فراہم کیے۔ آرٹیکل 370 کی بحالی کے نعرے صرف ان زخموں کو تازہ کریں گے جنہیں حالیہ اصلاحات نے بھرنے کی کوشش کی ہے۔

106

سال 2015 میں منتخب ہونے والوں نے 2021 میں اپنی مدت پوری کی تھی۔ موجودہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی تشکیل کو دیکھتے ہوئے نیشنل کانفرنس کی زیر قیادت اتحاد آرام سے تین نشستیں حاصل کرنے کیلئے تیار ہے اور بی جے پی ایک حاصل کرنے کی امیدیں باندھ رہی ہے۔ جہاں تک امیدواروں کا تعلق ہے۔ دونوں فریقوں نے ابھی تک اپنے نام فائنل نہیں کیے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے پہلے ہی اپنے صدر فاروق عبداللہ کو ایوان بالا میں بھیجنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ سابق وزراء چودھری محمد رمضان اور سجاد احمد کچلو کے نام بھی نیشنل کانفرنس کے دیگر امیدواروں کے طور پر بتائے جارہے ہیں حالانکہ پارٹی نے ابھی تک اس اکاؤنٹ پر کوئی سرکاری بیان نہیں دیا ہے۔ اس کے علاوہ، کانگریس کے ساتھ اس کی مساوات ابھی تک اس وجہ سے غیر مستحکم ہے۔ بی جے پی کے معاملے میں، سابق نائب وزرائے اعلیٰ نرمل سنگھ اور کویندر گپتا، اور جے اینڈ کے بی جے پی کے سابق صدر رویندر رینا کے نام سب سے آگے قیاس آرائیوں کے دائرے میں ہیں۔

107

ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ انتخابات نہ صرف حکومت بنانے کے لیے لڑے جاتے ہیں بلکہ سماج اور ملک کی تعمیر کے لیے بھی لڑے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ذات، عقیدہ اور مذہب کی بنیاد پر نہیں چلایا جانا چاہیے بلکہ انسانیت کی بنیاد پر چلایا جانا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ "بھارت اب کمزور نہیں ہے اور دنیا اسے غور سے سنتی ہے جو کہتی ہے"۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اقتصادی طاقت اس کی دفاعی صلاحیتوں سے میل کھاتی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا "لوگوں نے محسوس کیا ہے کہ ہم نہ صرف ایک معاشی طاقت کے طور پر ترقی کر رہے ہیں بلکہ ہماری دفاعی صلاحیتوں میں بھی یہی رفتار نظر آتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اقتصادی ترقی ہندوستان کے عروج کی ایک وجہ ہے۔ اگر آپ ملک کی سرحدوں کی حفاظت نہ کرتے اور آپ کے تعاون کے بغیر یہ ممکن نہ ہوتا۔ سنگھ نے ان مشکل حالات کا حوالہ دیا جن میں فوجی ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کر رہے تھے اور مزید کہا کہ ہر نوجوان دفاعی افواج میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ سنگھ نے کہا "ملک کے لوگ اس وردی سے جڑی بہادری اور عزت کو جانتے ہیں"۔ سنگھ نے راہل گاندھی پر بھی طنز کرتے ہوئے کہا، "انہیں جواب دینا چاہیے کہ ہندوستان میں کتنی ذاتیں رہتی ہیں۔ سیاست صرف حکومت بنانے کیلئے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کیلئے ہونی چاہیے۔" انہوں نے کانگریس پر موقع پرست سیاست میں ملوث ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ پارٹی نے تاریخی طور پر علاقائی شراکت داروں جیسے کہ بہار میں آر جے ڈی، جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کے ساتھ اتحاد کو برباد کردیا ہے اور اب تمل ناڈو میں ڈی ایم کے کی باری ہے۔ انہوں نے کہا، "کانگریس اقتدار حاصل کرنے کیلئے ان اتحادوں کا استعمال کرتی ہے، لیکن آخر کار وہ اپنے شراکت داروں کو نقصان پہنچاتی ہے"۔

108

کہ یہ حادثہ 2 قیمتی زندگیوں کو نگل گیا اور (یہ حادثہ) ان کے اہل خانہ کے لیے قیامت بن گیا ہے۔ اللہ مرحومین کو جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ عمر عبداللہ نے ٹریفک قوانین پر عمل درآمد نہ کرنے کو حادثے کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ گاڑیاں تیز ہوتی جا رہی ہیں، سڑکیں بہتر لیکن ہمارے ٹریفک شعور میں کوئی بہتری نہیں۔ تیز رفتاری میں لذت ضرور ہے مگر یہ جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ اس حادثے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر کئی افراد نے بچوں کو گاڑی چلانے دینے پر والدین کو بھی قصوروار ٹھہرایا اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر تنقید کی۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر میں سڑک حادثات میں اضافے کا رجحان جاری ہے۔ رواں سال کے ابتدائی آٹھ ماہ میں ہی 20 اضلاع میں کل 3954 حادثات ہوئے جن میں 567 افراد اپنی جان گنوا بیٹھے۔ یونین ٹیریٹری میں یومیہ اوسطاً 16 حادثات رونما ہوتے ہیں اور اوسطاً سے زائد افراد ہر دن ان حادثات میں اپنی زندگی سے محروم ہو رہے ہیں۔

109

اور ملوث گاڑی اور ڈرائیور کی شناخت کے لیے تفتیش کر رہی ہے۔

110

منتری آواس یوجنا کے استفادہ کنندگان 5 سالوں میں پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت ایک کروڑ سے زیادہ خاندانوں کو فوائد ملے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد ان لوگوں تک پہنچنا ہے جو اپنی رہائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ چار بڑی اسکیمیں شامل ہیں: بینیفشری لیڈ کنسٹرکشن (BLC) شراکت میں سستی رہائش (AHP) سستی رینٹل ہاؤسنگ (ARH) سود سبسڈی اسکیم (ISS)۔ سود سبسڈی اسکیم کے فوائد: پردھان منتری آواس یوجنا (PMAY) میں ایک اہم جزو سود سبسڈی اسکیم ہے۔ اس کے تحت اگر آپ 35 لاکھ روپے تک کے مکان کیلئے ہوم لون لیتے ہیں تو آپ کو 25 لاکھ روپے تک کے قرض پر 4 فیصد سود سبسڈی مل سکتی ہے۔ یہ سبسڈی 12 سال کی مدت کے لیے دستیاب ہوگی، جس کی وجہ سے استفادہ کنندگان کو 5 سال کے دوران 1.80 لاکھ روپے کی سبسڈی مل سکتی ہے۔ سود پر سبسڈی کا فائدہ کس کو ملے گا؟: کمزور سیکشن (EWS)، کم آمدنی والے گروپ (LIG) اور درمیانی آمدنی گروپ (MIG)۔ آن لائن درخواست کی سہولت: آپ گھر بیٹھے بھی پی ایم آواس یوجنا کے فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے لیے آپ کو پردھان منتری آواس یوجنا (PMAYMIS) کی آفیشل ویب سائٹ پر جا کر آن لائن درخواست دینا ہوگی۔ اپلائی کرنے کا طریقہ: اس اسکیم کے تحت درخواست دینے کے لیے اہل افراد ویب سائٹ پر جا کر تمام مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ درخواست بھر سکتے ہیں۔ یہ عمل آسان اور مکمل طور پر ڈیجیٹل ہے، جس سے زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت حکومت کا مقصد ملک کے ہر شہری کو ایک گھر فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ بہتر زندگی گزار سکیں۔

111

رات دیر گئے سے ہفتہ کی شام تک شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر میں پہاڑی راستوں پر ٹریفک میں عارضی خلل پڑ سکتا ہے۔ اس دوران رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کے بعد حکام نے گریز - بانڈی پورہ روڈ کو گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند کردیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو موسمی تغیر و تبدل سے متعلق تازہ ایڈوائزری جاری کی جس میں آج (جمعہ) سے ہفتے کی سہ پہر تک بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق ہفتے کی سہ پہر رک رک کر وقفہ وقفہ سے بارش ہوسکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے جاری کردہ بیان میں بتایا گیا ہے کہ 15 نومبر سے 16 نومبر تک کشمیر کے کئی مقامات اور جموں ڈویژن کے چند مقامات پر ہلکی بارش و ہلکی برف باری کے ساتھ عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کا امکان ہے جبکہ 16 نومبر کو موسم میں بہتری کی توقع ہے، اور پھر 17 سے 23 نومبر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 24 نومبر کو اونچائی والے کچھ الگ تھلگ مقامات پر عام طور پر ہلکی بارش اور ہلکی برف باری متوقع ہے تاہم 25 سے 30 نومبر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 15 اور 16 نومبر کے دوران خراب موسم کی وجہ سے زوجیلا، رازدان پاس، سادھنا پاس، سنتھن ٹاپ، چھترگلا اور مغل روڈ پر برف باری کی وجہ سے آمد و رفت میں عارضی خلل پڑنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے سیاحوں، ٹریکروں اور مسافروں کو اس کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کرنے کو کہا ہے۔ اس دوران موسمی صورتحال سے متعلق پیشگی جانکاری فراہم کرنے والے ایک نجی گروپ 'کشمیر ویدر' نے اپنی جاری کردہ موسم کی تازہ کاری میں مغربی ہواؤں کے زیر اثر جموں وکشمیر میں، اگلے 48 گھنٹوں کے دوران ہلکی سے درمیانی بارش و برفباری متوقع ہے۔ 'کشمیر ویدر' کے مطابق سادھنا ٹاپ، رازدان ٹاپ، گریز، ہارزجر، مرحل، گلمرگ، زوجیلا پاس، سنتھن ٹاپ، مارگن ٹاپ، پیر کی گلی، وغیرہ پر برفباری متوقع ہے۔ سونمرگ اور گلمرگ میں ہلکی برفباری سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کچھ میدانی علاقوں میں بھی بارش کا امکان ہے۔ تاہم، کسی بڑی موسمی تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔ دریں اثنا، رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کے آغاز کے ساتھ ہی حکام نے جمعہ کی صبح گریز بانڈی پورہ سڑک پر سفر کے لئے ایڈوائزری جاری کردی۔ حکام نے سڑک کو آمد ورفت کے لیے عارضی طور پر بند کردیا ہے اور ڈرائیوروں اور مسافروں کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کے باعث اگلے احکامات تک سڑک بند رہے گی۔ مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سفر شروع کرنے سے قبل ڈسٹرکٹ کنٹرول روم بانڈی پورہ یا پی سی آر بانڈی پورہ سے رابطہ کریں۔ اس کے لیے پولیس نے فون نمبرات بھی مشتہر کیے ہیں۔

112

مروڑ کر پیش کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے واضح موقف کے باوجود بی جے پی انتخابات میں حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہی ہے۔ طارق قرہ کا مزید کہنا تھا کہ قرارداد میں آرٹیکل 370 کی بحالی کا مطالبہ نہیں اٹھایا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ذکر ہے، اور یہ کہ ہمارے واضح بیان کے باوجود بی جے پی انتخابات میں حقائق کو غلط انداز میں پیش کر رہی ہے۔ کانگریس کے صدر ملیکارجن کھڑگے کے حالیہ بیان کے حوالے سے بات کرتے ہوئے طارق حمید قرہ نے کہا کہ انہوں نے بی جے پی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بتائے کہ کس نے دفعہ 370 کی بحالی کی بات کی ہے۔

113

سنگھ نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی جموں کے ریلوے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خطہ ایک اہم جنکشن بنے گا جب وادی کشمیر پہلی بار ریلوے کے ذریعہ ہندوستان کے دیگر حصوں سے منسلک ہوگی۔ وزیر اعظم مودی جموں کے ریلوے نظام اور انتظامی ڈھانچے کو مضبوط کرنے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ فیصلہ جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی تجویز کے بعد لیا گیا ہے، جس کے صدر ارون گپتا نے اس معاملے پر ریلوے وزیر اشونی ویشنو کے ساتھ بات چیت کی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ معاملہ ریلوے وزیر اشونی ویشنو جی کے ساتھ اٹھایا گیا تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ ریلوے وزارت نے اس تجویز کو قبول کیا اور اس پر عمل درآمد کا آغاز کردیا ہے۔

114

اظہار کیا۔ آر ٹی او کشمیر نے بتایا کہ کم عمر ڈرائیونگ ایک سماجی مسئلہ ہے جس کے لئے اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کے لیے نابالغوں کو گاڑی چلانے کی اجازت دینے کے نتائج کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ سید شاہنواز بخاری نے کہا کہ ان کا محکمہ ہمیشہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت رہا ہے لیکن اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کو بھی قانون کی پابندی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایک حادثہ پورے معاشرے کو بیدار کرنے کے لیے کافی ہونا چاہیے۔ سید شاہنواز بخاری نے اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے جس میں بغیر لائسنس کے نابالغ بچے شامل ہوں۔ آر ٹی او کشمیر نے اس بات پر زور دیا کہ والدین کو اپنے بچوں کو ڈرائیونگ سے روکنا چاہیے۔

115

کارکنوں کی میٹنگ کی صدارت کی اور اس دوران انہوں نے پارٹی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں کے علاوہ حالیہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقعے پر ضلع صدر رام بن سجاد شاہین (ایم ایل اے بانہال)، ایم ایل اے رام بن ارجن سنگھ راجو، ڈی ڈی سی شمشاد جان، سابق ایم ایل اے ڈاکٹر چمن لعل، عارف میر اور دیگر عہدیداران بھی تھے۔ اجلاسوں کے دوران پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں نے پارٹی سرگرمیوں کے بارے میں صدر محترم کو جانکاری دینے کے علاوہ اپنے اپنے علاقے کے لوگوں کے مسائل و مشکلات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بھی شرکاء کو سنا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ منتخب عوامی حکومت ہر ایک شعبے کی بہتری کیلئے کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سال سے جموں وکشمیر کے عوام کے مسائل و مشکلات جوں کے توں پڑے ہوئے ہیں۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عاشق حسین بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ نائید دوری نوشہرہ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ ساکنہ نائید دوری نوشہرہ مورخہ 24/11/2017 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
نذیر احمد بٹ	۷۴	پسر	ریٹائرڈ ملازم شادی شدہ
الطاف احمد بٹ	۷۱	---	.....
پروین	۶۰	دختر متوفی	گھریلو کام شادی شدہ
عاشق حسین بٹ	۶۰	پسر متوفی	تجارت ----
محمد شفیع	۵۸	---	...
نثار احمد بٹ	۵۶	---	....
ظہور احمد بٹ	۵۵	---	....
محبوبہ	۸۹	زوجہ	گھریلو کام بیوہ متوفی

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب یاسمینہ کوثر زوجہ مرحوم معراج الدین میر ساکنہ بہلوچی پورہ علی جان روڈ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر معراج الدین میر ولد غلام محی الدین میر مورخہ 07/05/2017 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
یاسمینہ کوثر	۶۵	زوجہ	ریٹائرڈ ازمب بیوہ
مانش معراج	۳۳	دختر	پرائیوٹ کام شادی شدہ
سحرش معراج	۲۹	دختر	لیس آفیسر بلاشادی شدہ
جان محمد میر	۶۱	بھائی	تجارت شادی شدہ
پوشہ بانو	۷۵	بہن	گھریلو کام بیوہ
نسیما اختر	۷۰	بہن	گھریلو کام شادی شدہ
شمیمہ اختر	۷۱	----	......

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب جاوید احمد شیڈا ولد مرحوم غلام محمد شیڈا ساکنہ حول چوک سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محمد شیڈا ولد مرحوم غلام احمد شیڈا مورخہ 16/07/2024 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
حبلہ بانو	۵۶	زوجہ	گھریلو کام بیوہ
جاوید احمد شیڈا	۴۱	پسر	سرکاری ملازم شادی شدہ
فیروز احمد شیڈا	۴۰	---	سیلز مین -----
محمد رفیق شیڈا	۳۸	----	..... بلاشادی شدہ
محمد لطیف	۳۱	---	پینٹر کرافٹ -----
سوبینہ بلال	۳۲	دختر	گھریلو کام شادی شدہ

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت کچواری با اجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار کچواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/803 مورخہ 13/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق بلال احمد گوری ولد نذیر احمد گوری ساکنہ موضع شالنار تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ بلال احمد گوری ولد نذیر احمد گوری ساکنہ موضع شالنار مورخہ 10/12/2012 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت سائل کا بیان حلفی و گورنمنٹ سکینڈری سکول شالنار کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری با اجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار کچواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/777 مورخہ 09/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائمہ جان دختر جلال الدین بھٹی ساکنہ موضع لانلب تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ ودیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ سائمہ جان دختر جلال الدین بھٹی ساکنہ موضع لانلب مورخہ 04/01/2010 کو گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ جسکی نسبت سائل کا بیان حلفی و اجرا کردہ سپرنگ بڈس ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ امپورہ بڈگام کی DOB سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت سرکل نند پورہ تحصیل نارتھ سرینگر
مضمون: درخواست از جانب نذیر احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ رونی محلہ نند پورہ سرینگر بغرض حصول NOC یا پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے جس میں سائل اظہار کرتا ہے کہ اسکا تاریخ پیدائش 01/01/1991 ہے اور تاحال کوئی بھی پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جو کہ مفصل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اصالتاً، وکالتاً پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار نند پورہ تحصیل نارتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE PEER AJAZ

In the case of:
1. MASOOD AMIN LONE S/O LATE MOHAMMAD AMIN R/O INDIRA NAGAR, B B CANTT SGR.

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN NARVAW

Subject: Re-Advertisement for Recruitment of Sahayikas (Anganwadi Helper) in Anganwadi Center of POSHAN Project Narvaw.

Reference:
1. Government order No. 222-JK (SWD) of 2022, Dated: 30.11.2022.
2. Government Order No. 103-JK (SWD) of 2023, Dated: 28.04.2023.
3. Deputy Director Planning, Mission Directorate Poshan J&K vide No. MD/Poshan/Estt/2023/3200-3240, dated: 02-02-2024
4. This office Advertisement Notice No. CDPO/Poshan/N/2023-24/1051-63 Dated:05-01-2024, Published in Daily Newspaper "The Kashmir Monitor" on 06-02-2024.

Applications on prescribed format annexed as (Annexure-A) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch wards/Municipal Wards shown against the below mentioned Panchayat Halqas/Municipal Wards, for the engagement of Sahayikas (Anganwadi Helpers) for the Anganwadi Centres of POSHAN Project Narvaw on "Honorarium basis" as admissible under rules. The application along with required documents should reach to the office of Child Development Project Officer Narvaw upto 30-11-2024 from the date of publication of the said notice upto 4:30 P.M. against proper receipt. The application forms shall be available free of cost at Project Headquarter Narvaw.

05 Posts of Sahayikas (Anganwadi Helpers)

S.No.	District	Name PP	Panchayat Halqa	Details of Vacancies of Sahayikas (Anganwadi Helpers)	
				No. of the Panch Ward/ M.Ward	Name of the AWC Location
1	BARAMULLA	Narvaw	Binner- B	02	Binner - A
2	BARAMULLA	Narvaw	Kawhar	08	Narpali
3	BARAMULLA	Narvaw	Shulloo	08	Check-Shulloo
4	BARAMULLA	Narvaw	Chakloo	03	Chakloo A
5	BARAMULLA	Narvaw	Katiyanwali	01	Katiyanwali

Criteria for selection of Sahayikas (Anganwadi Helpers).
1) The candidate must be a domicile of the UT of J&K.
2) Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible. (Age calculated as on 1st January 2024).
3) The candidate should be a resident of the Electoral Ward where AWC is situated .Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in voter list along with her parents, then she must be provide certificate of being unmarried issued by the concerned Tehsildar. Wherever, there is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4) Minimum qualification for Anganwadi Helpers shall be matriculation.
5) Weightage shall be given on the basis of marks obtained in Class 10th. The committee shall select the meritorious married women of the ward as Anganwadi Helper from amongst those who fulfill the qualification criteria. In rarest of rare cases where selection committee finds a widow headed household with no income source or a completely destitute lady with zero source of income, in such cases preference may be given if other things are equal. In case no married candidate is available, unmarried may be considered.
6) In case eligible candidate is available within the family of retiring AWH, the said candidate shall qualify for additional 2% points.

Self-attested copies of documents to be attached with the application form.

1.	Panch ward certificate issued by BDO concerned, as per format annexed with the application form.
2.	Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
3.	Date of Birth Certificate.
4.	Academic Qualification Certificate. (10th Pass)
5.	Self-addressed envelope with postage stamp of Rs. 5/=
6.	Unmarried certificate by concerned Tehsildar wherever required.
7.	Panchayat/ Municipality VOTER list of the Panchayat/ Municipal Ward applied for.
8.	Affidavit/undertaking as per format annexed with the application form.

NOTE:- NAME OF THE CANDIDATE MUST BE PRESENT IN THE PANCHAYAT/ MUNICIPAL VOTER LIST, AND THE CANDIDATE MUST SUBMIT IT ALONGWITH OTHER REQUISITE DOCUMENTS. IN CASE OF DISPUTE WITH REGARDS TO THE RESIDENCE OF A CANDIDATE, SHE MUST PROVIDE A RESIDENCE PROOF CERTIFYING THE WARD DULY ATTESTED BY CONCERNED ACR/SDM.
ONLY FORMS COMPLETE IN ALL RESPECTS WITH ALL REQUISITE DOCUMENTS SHALL BE ACCEPTED. FORMS INCOMPLETE IN ANY RESPECT SHALL NOT BE ACCEPTED.

Sd/- Child Development Project Officer
Poshan Narvaw

DIPK-8038/24
Dtd: 14-11-2024

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER ACHABAL NATIONAL HEALTH MISSION (NHM)

TENDER NOTICE

Sealed tenders are invited from the reputed / eligible / registered suppliers for the supply of drugs, diagnostics reagents and hospital equipments for health institutions of Medical Block Achabal.
The tender must be accompanied with the CDR of Rs. 5000/- (Rupees Five Thousand Only) pledged in the name of Block Medical Officer SDH Achabal.
Interested parties/firms may collect the detailed tender document from this office during working hours within 7 working days from the date of publication of this notice. The said parties must produce all the relevant documents (PAN Card, Registration Certificate, GST Certificate etc) at the time of collection of list of tendered items/ tender documents.
The tender should reach to the office of the undersigned within seven working days from the date of publication of this notice. The tender will be opened in the office of BMO Achabal on a very next working day in presence of tenderer who may wish to present.

Sd/-
Block Medical Officer
Achabal

DIPK-8069/24
Dtd. 14-11-2024

حکومتوں کا دوہرا معیار

عبدالرشید طلحہ نعمانی

پندرہ اگست 1947ء کو ہمارا ملک انگریزوں کے پنجۂ استبداد اور نرغۂ تشدد سے آزاد ہوا اور آزادی کے تقریباً ڈھائی سال بعد آئین کا نفاذ عمل میں آیا، اس کے بعد سے ہندوستان ایک مکمل خودمختار جمہوری ملک بن گیا جس کا سنہرا خواب ہمارے قائدین نے دیکھا تھا اور جس کی آبیاری کے لیے جام شہادت بھی نوش کیا تھا۔ اس طے شدہ دستور کے آغاز میں جو جملے مرقوم ہیں وہ پڑھنے کے قابل اور بہت ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ ملاحظہ ہو: ''ہم ہندوستانی عوام تجویز کرتے ہیں کہ انڈیا ایک آزاد، سماجوادی، جمہوری ہندوستان کی حیثیت سے وجود میں لایا جائے جس میں تمام شہریوں کے لیے سماجی، معاشی، سیاسی انصاف، آزادیٔ خیال، اظہار رائے، آزادیٔ عقیدہ و مذہب و عبادات، مواقع اور معیار کی برابری، انفرادی تشخص اور احترام کو یقینی بنایا جائے گا اور ملک کی سالمیت و یکجہتی کو قائم و دائم رکھا جائے گا۔''

آئین درحقیقت نظام مملکت کے امن و امان کے ساتھ چلتے رہنے کا بنیادی ڈھانچہ ہوتا ہے۔ آئین ہی میں لکھا ہوتا ہے کہ کس طریقے سے ملک میں حکومت تشکیل دی جائے گی اور اسے کون کون سے ادارے کس طور پر چلائیں گے نیز اداروں میں کس طرح کے افراد کا تعین ہوگا وغیرہ۔ چوں کہ ہم ایک جمہوری ملک کے باشندے ہیں؛ اس لیے ہمارا دستور بھی سیکولر اور جمہوری ہے جو ہمیں زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق بہت سے حقوق فراہم کرتا ہے۔ شاید اسی لیے کہا جاتا ہے کہ کسی بھی حکومت کو جمہوری حکومت اسی وقت کہا جا سکتا ہے جب وہ انصاف، آزادی، مساوات، اور اخوت کے تقاضوں کو پورا کر سکے۔

جمہوریت کیا ہے؟

جمہوریت کیا ہے؟ بنیادی اعتبار سے عوام پر عوامی نمائندوں کے ذریعہ جو حکومت کی جاتی ہے اس کو جمہوریت یعنی سیکولرزم کہا جاتا ہے، جمہوری نظام میں حکمراں افراد، عوام کے انتخاب سے مقرر ہوتے ہیں، اور عوام کے سامنے اپنی کارکردگی کے بارے میں جواب دہ ہوتے ہیں۔ کسی بھی جمہوری نظام کی کامیابی اور خوبصورتی کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ اس کے سایے میں سانس لینے والے شہریوں کے ساتھ عدل و انصاف اور برابری و مساوات کا معاملہ کیا جائے۔ امن و سکون کا ماحول ہو، اصول و قوانین کی بنیاد پر حکمرانی ہو اور تمام ادیان و مذاہب کے ماننے والوں کو اپنے دینی شعائر اور اصول و عقائد کی روشنی میں زندگی گزارنے کی آزادی ہو۔ مذہبی آزادی میں حکومتیں دخل انداز نہ ہوں اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ ہر حکومت کے مطمح نظر ہو۔

وطن عزیز ہندوستان جو دنیا کا سب سے عظیم جمہوری ملک ہے اس کا دستور اپنے ہر شہری کو مذہبی آزادی اور تمام طبقات کو یکساں حقوق و مواقع کی ضمانت فراہم کرتا ہے، دستور ہند میں مذہبی اقلیات کے لئے خاص رعایتیں بھی دی گئی ہیں جن کی حفاظت اور یقین دہانی حکومت وقت کی ذمہ داری اور فرض منصبی ہے۔

ہمارا یہ ملک صدیوں سے آپسی بھائی چارہ اور مل جل کر جینے کا مظہر رہا ہے، ہر مذہب کے ماننے والے جس امن و سکون کے ساتھ یہاں زندگی گزارتے ہیں اس کی مثال دنیا میں کہیں پیش نہیں کی جاسکتی؛ مگر افسوس کی یہاں وقتاً فوقتاً امن و شانتی کو برباد کرنے اور فرقہ واریت کو بڑھاوا دینے کی سازشیں بھی ہوتی رہتی ہیں۔ ان دنوں ہمارا ملک اسی صورت حال سے دوچار ہے، یہاں کے جمہوری نظام پر خطرات کے بادل منڈلا رہے ہیں، خود برسر اقتدار پارٹی بی جے پی کی قریبی حلیف ''شیوسینا'' نے اپنے ترجمان مراٹھی اخبار سامنا کے ایک اداریہ میں اس قسم کے شکوک و شبہات کا برملا اظہار کیا ہے۔ یہ شکوک کسی اپوزیشن پارٹی یا اس کے کسی ترجمان اخبار نے ظاہر نہیں کئے؛ بلکہ حکومت کی ایک دیرینہ حلیف شیوسینا نے ظاہر کئے ہیں۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابقہ وزیر فینانس یشونت سنہا نے تو مرکزی وزراء کو یہاں تک مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے اندر کے خوف کو ختم کرتے ہوئے حق گوئی سے کام کریں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مرکزی وزراء پر وزیراعظم کا خوف چھایا ہوا ہے۔ یہ صورتحال ملک کی جمہوریت اور اس کی مرکزی کابینہ کے لئے باعث تشویش ہے۔

حکومتوں کا دوہرا معیار:

یہ حقیقت ہے کہ جمہوریت نظام حکومت میں عوام کی شرکت کا نام ہے؛ لیکن افسوس کہ یہاں جمہوریت دس فیصد لوگوں کے لیے ان کی عیاشی اور کاروبار کا ذریعہ ہے، ملک کے تمام وسائل و ذرائع اور مال و دولت پر گنے چنے مخصوص لوگ قابض ہیں۔ یہاں ملک کی غریب عوام کے لیے نہ روزگار کے مواقع ہیں نہ کوئی ذریعہ معاش، نہ عدل و انصاف پر مبنی حکمرانی ہے، نہ جان و مال کا تحفظ۔ اس آزادی کا کچھ بدنیت لوگوں نے ناجائز فائدہ اٹھانا شروع کیا اور اقلیتوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جانے لگا؛ اس طرح ہندوستان کی 70 سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ آزادی کے بعد سے اس ملک کے مسلمانوں کے جان و مال کی کما حقہ نہ حفاظت کی گئی اور نہ ہی ان کو دوسرے شہریوں کی طرح حقوق حاصل رہے۔ خواہ دستور ہند میں کتنی ہی آزادی ہو؛ لیکن سچ یہ ہے کہ مسلمان آج بھی یہاں دوسرے درجے کے شہری کی زندگی گزار رہا ہے۔ آزادی سے لے کر آج تک کانگریس کا دور حکومت پھر بھاجپا کا عہد اقتدار ہزاروں مسلم کش فسادات سے بھرا پڑا ہے۔ ان میں مرنے والوں کی تعداد دوسری جنگ عظیم میں مرنے والوں کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے، زخمی ہونے والوں اور بے گناہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے سڑنے والوں کی تعداد بھی کم و بیش اتنی ہی ہے۔ فسادات میں مسلمانوں کی اربوں کھربوں کی جائیدادوں کو لوٹا اور جلایا گیا۔ شاید ہی ملک کا کوئی شہر ایسا ہو جو فسادات سے بچا ہو۔ ملک میں آزادی سے قبل مسلمانوں کی کتنی گھریلو صنعتیں تھیں جنہیں چن چن کر ختم کیا گیا۔ جان و مال کی تباہی کے بعد اب روٹی روزی سے بھی محروم کردیا گیا۔ اسی کے ساتھ پورے ملک سے اردو زبان کو ختم کرنے کی منظم سازش کی گئی، ملک کے پچھڑے طبقوں کو ریزرویشن دیا گیا لیکن اسی آئین کے تحت مسلمانوں اور عیسائیوں کو محروم رکھا گیا؟ آج مسلمانوں کے لئے پندرہ نکاتی پروگرام، رنگا ناتھ مشرا کمیشن اور سچر کمیٹی کے حوالے دئے جاتے ہیں لیکن نہ تو مسلمانوں کو حقوق ملے اور نہ اس پر ایماندارانہ عمل درآمد کیا گیا۔

ہم جمہوریت کا تحفظ کیسے کریں؟

اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ کسی خاص نصب العین اور ٹارگیٹ کو سامنے رکھ کر کوشش نہیں کر پا رہے ہیں، الیکشن کا موقع آتا ہے تو اس سے قبل اور بعد خوب بیان بازیاں ہوتی ہیں؛ لیکن سنجیدگی کے ساتھ اس پر غور نہیں کیا جاتا کہ اس جمہوری ملک میں ہماری کامیابی کا راستہ کیا ہے؟ ہم سیکولرزم اور جمہوریت کی بقا کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں؟ اس سلسلہ میں چند معروضات پیش خدمت ہیں!

:1 ہم جہاں ایک پکے مسلمان ہیں وہیں سچے محب وطن بھی ہیں، آقائے دوعالم ﷺ نے اپنی امت کو وطن سے محبت کی تعلیم دی ہے خود جب آپ اپنا مولد و مسکن مکۃ المکرمۃ چھوڑ کر مدینہ طیبہ ہجرت فرما رہے تھے تو آپ کی آنکھیں بے ساختہ آنسو بہا رہی تھیں اور آپ زبان حال و قال سے یہ فرماتے جا رہے تھے :اے سرزمین مکہ! اے بطحا کی وادی! اے وطن عزیز! تیرا فراق مجھے ہرگز گوارا نہ ہوتا، اگر تیرے باشندے مجھے اس پر مجبور نہ کرتے۔ اس لیے یہ ہمارا قومی فریضہ ہے (خاص کر ان حالات میں جب کہ وطن سے محبت کی بنیاد دیکھی کچھ رسوم رہ گئے ہیں) کہ ہم جشن آزادی یا جشن جمہوریہ منانے میں دیگر ابنائے وطن سے بالکل پیچھے نہ رہیں اور یاد رکھیں! یہ ہمارا اپنا ملک ہے، ہمارے اسلاف و اکابر نے اس کے لیے بے مثال اور یادگار قربانیاں دے کر اس امانت کو ہمارے سپرد کیا ہے؛ لہٰذا ہم ان زریں مواقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیں؛ بل کہ ان سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر مسلم برادران کو بھی ان تقاریب میں مدعو کریں؛ تاکہ انہیں بھی حقائق کو سمجھنے کا موقع مل سکے۔

:2 ہمیں اس بات کی بھرپور جدوجہد کرنی چاہیے کہ مسلمانوں میں موجود انتشار کی کیفیت ختم ہو، کم از کم کلمہ کی بنیاد پر ہم اپنے آپ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر لیں! اگر ہم متحد ہوں گے تو ہمارا اپنا وجود اپنے آپ میں ایک قوت کی شکل اختیار کرے گا، جس کو ختم کرنا بہر حال ناممکن ہوگا۔ اگر اس کے بالمقابل ہم منتشر رہیں گے تو سرے سے ہمارا وجود بے معنی ہو کر رہ جائے گا۔ اس وقت مسلمان سیاست کے میدان میں متحد ہو جائیں اور فیصلہ کر لیں کہ انھیں کسی ایک کنڈیڈیٹ کو ووٹ دینا ہے تو یقین مانیے! ہم اتنے مضبوط ہیں کہ جس کو چاہیں، تخت پر بٹھادیں اور جس کو چاہیں تخت سے اتار دیں۔ ضرورت ہے کہ ہم سنجیدگی سے مسائل کا جائزہ لیں! غور و فکر سے کام لیں اور ان کے حل کے لیے مضبوط حکمت عملی اختیار کریں۔

:3 جمہوریت کے تحفظ کے لئے یہ بات بھی نہایت اہم ہے کہ ہم اپنے اندر سیاسی شعور بیدا کریں، یہ اپنی جگہ درست ہے کہ ہر شخص کی اپنی زندگی اور زندگی سے وابستہ اپنی اپنی ضرورتیں ہیں؛ مگر ان سب کے ساتھ من حیث القوم اگر ہم اپنا تحفظ چاہتے ہیں تو پھر حالات سے باخبر رہنے، مسائل کا تجزیہ کرنے، سیاسی داؤ پیچ کو سمجھنے اور موثر حکمت عملی اختیار کرنے کے لئے ہمیں خواب گراں سے بیدار ہونے اور متحد ہو کر حالات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی موضوع پر حضرت مولانا علی میاں ندویؒ نے فرمایا تھا کہ ''اگر اس ملک میں مسلمانوں کو پنج وقتہ نمازی تو کیا بلکہ تہجد گذار بنا دیا جائے؛ مگر انکے سیاسی شعور کو بیدار نہ کیا جائے تو پھر مسجدیں ہی نہیں بلکہ انکے نماز پڑھنے پر بھی پابندی عائد کردی جائے گی۔

یہ بھی امر واقعی ہے کہ سیاسی شعور کا فقدان صرف مسلم عوام میں ہی نہیں بلکہ ہمارے منتخب کردہ نمائندوں میں بھی بہ کثرت پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اکثر مسلم قیادت جمہوریت کی نزاکتوں، حالات کی پیچیدگیوں اور سیاسی تقاضوں پر کھری نہیں اتر پاتی اور کچھ ہی عرصے بعد ہمارا سیاسی نمائندہ مختلف ہتھکنڈوں کا شکار ہو کر سیاست سے باہر ہو جاتا ہے۔

:4 کسی بھی ملک اور اجتماعی نظام کو چلانے، نظم و نسق کو برقرار رکھنے اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کے لیے کسی نہ کسی قانون و آئین کی ضرورت ہے اور آئین کسی بھی مملکت کی بنیاد و اساس ہوتا ہے؛ جس کا تحفظ پورے نظام کو انتشار سے بچانے اور حق دار تک اس کا حق پہونچانے میں ممد و معاون ہوتا ہے؛ اس لیے ہمیں اپنے دستور و آئین سے آگاہی، اس کی باریکیوں سے واقفیت اور جدید ترمیمات سے باخبر رہنے کی بھی کوشش کرنی چاہیے؛ کیونکہ ملک کی پرامن بقا کا سارا مدار ملک کے دستور و آئین پر ہے، اگر ہم نے دستور کو بچانے کی فکر نہیں کی تو بالیقین ہمارا ملک بھی تشدد اور فرقہ واریت کی آگ میں جھلس جائے گا اور ہم کف افسوس ملتے رہ جائیں گے۔

:5 جمہوریت کی حفاظت کے لیے نہایت ضروری ہے کہ ہم اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں اور سیکولر پارٹی کو ووٹ دے کر ملک میں امن و سلامتی کی فضا بحال کرنے کی کوشش کریں؛ کیوں کہ انتخابات بھی جمہوریت کا اہم ستون ہے اگر ہم نے ووٹ دینے کے مسئلہ میں سستی اور غفلت برتی یا پھر انتشار کا شکار ہوگئے تو ہم اپنے ہاتھ سے اپنی تباہی رقم کرنے والے ثابت ہوں گے؛ اسی لیے اقبال مرحوم نے کہا تھا ؎

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

بھیک مانگنا مجبوری یا نفع بخش تجارت

حافظ محمد ہاشم قادری مصباحی

پیٹ کی بھوک ختم کرنے کی خاطر تو انسان کچھ بھی کر گزرتا ہے۔ اسی پیٹ کے لئے لوگ طرح طرح کے پیشے اپناتے ہیں۔ آجکل بھیک مانگنا بھی نفع بخش تجارت پیشے کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ شہر میں فقراء کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ بس اسٹاپ پر کھڑے ہوں یا ٹریفک سگنل پر، شہر میں ہوں یا دیہات میں، سفر میں ٹرینوں اور بسوں میں ہوں، پیدل ہوں یا سواری پر۔ اللہ کے نام پر کچھ دے دیں، دو دن سے بھوکا ہوں، گھر میں کچھ کھانے کو نہیں، اللہ کے لئے میری مدد کریں۔ اسی قسم کے الفاظ آپ کے کانوں کو ضرور سننے کو ملیں گے۔

یہ الفاظ بھکاریوں کے رٹے رٹائے ہوتے ہیں۔ بھیک مانگنا ایک آسان ترین کمائی کا ذریعہ ہے۔ ملک بھر میں پیشہ ور (Professional) بھکاریوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ فٹ پاتھوں، چوراہوں، گھروں، مساجد کے باہر اور مارکیٹ میں، مزاروں کے پاس طرح طرح حیلوں بہانوں سے بھیک مانگتے نظر آتے ہیں اور ان کے بھیک مانگنے کے طریقوں سے لوگ متاثر ہو کر انہیں بھیک دیتے ہیں۔ کبھی بیماری کا نسخہ (Prescription) ہاتھ میں پکڑے یا بیوہ بن کر تنگی اور پریشانیاں بتا کر تیز جوان عورتیں بھی بھیک مانگتی نظر آ رہی ہیں اور اسی کی آڑ میں مکروہ دھندہ بھی کر رہی ہیں۔ بعض بھکاری جو واقعی معذور ہوتے ہیں، پیدائشی معذور ہوں یا کسی حادثے کی وجہ سے معذور ہوگئے ہوں وہ تو صحیح ہے۔ لیکن زیادہ تر بھکاری وہ ہوتے ہیں جو جان بوجھ کر جھوٹ موٹ معذور بنے ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ نابینا ہونے کا ڈھونگ کرتے اور کچھ نقلی طور پر زخم لگائے ہوتے ہیں۔ اور یہ لگتا ہے جیسے واقعی گہرا زخم ہے۔ حالانکہ یہ زخم اصلی نہیں ہوتا۔ بعض بھکاری بازو یا پیر پر پٹی باندھے ہوتے ہیں جس سے دیکھنے والوں کا دل پسیج جاتا ہے اور یہ لوگ اس قدر ڈرامائی انداز سے بھیک مانگتے ہیں کہ پتھر دل انسان بھی موم ہو جاتا ہے اور وہ فوراً بھیک دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کے لئے بھکاریوں نے بھیک مانگنے کے بہت سے طریقے اختیار کئے ہوئے ہیں۔ وہیں آجکل انہوں نے دینی و شرعی حیلے بہانوں سے بھی بھیک مانگنا شروع کر دیا ہے اور اس میں ادھر دو تین برسوں میں ان کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے اور دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ گھروں اور مسجدوں میں آتے ہیں جن کے ہاتھوں میں کسی مدرسے یا مسجد کی رسید بک ہوتی ہے، اعلان کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ فلاں مدرسہ زیر تعمیر ہے، فلاں مسجد زیر تعمیر ہے، مسجد کو اتنے پیسوں کی ضرورت ہے، اتنی سیمنٹ مدرسے کے لئے اور مدرسہ کے بچوں کے لئے کپڑوں اور دوسری چیزوں کی ضرورت ہے۔ آپ حضرات اپنی حیثیت سے دے کر صدقہ جاریہ میں شریک ہو جائیں۔ ان میں سے اکثر حضرات پیسے لے کر بہت ہی کم پیسے مسجد و مدرسہ کو دیتے ہیں باقی اپنے پاس رکھ لیتے ہیں کہ یہ میرا کمیشن ہے جو کہ پہلے سے مدرسہ یا مسجد کی انتظامیہ کے ساتھ طے رہتا ہے۔ ان لوگوں میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو دینی حلیہ میں رہتے ہیں تاکہ سادہ لوح مسلمانوں کو بے وقوف بنا کر زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کریں۔ ان کا ایک پورا نیٹ ورک ہے جو بڑے ہی منظم انداز میں کام کر رہا ہے۔ اسی طرح بہت سی خواتین بھی زیادہ سے زیادہ بھیک اکٹھی کرنے میں شامل ہیں۔ یا پھر برقعہ پوش خواتین گھروں محلوں اور مسجدوں کے دروازہ پر نماز کے بعد یا جمعہ کی نماز کے بعد کھڑی ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگ نماز مسجد کے اندر پڑھتے ہیں اور امام کے سلام پھیرتے ہی فوراً کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مانگنا شروع کر دیتے ہیں اور مجبوری بتا کر رونے لگتے ہیں۔ گداگری (بھیک مانگنے) کا پیشہ تیوہاروں میں اور خاص کر رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں شباب پر ہوتا ہے۔ پیشہ ور گداگر اپنے آبائی قصبوں و دیہاتوں سے نکل کر شہروں کی طرف نکل جاتا ہے۔ چونکہ شہروں میں خوشحال اور مالدار لوگ رہتے ہیں، رمضان میں زکوٰۃ و صدقات اور خیرات وغیرہ کثرت سے غرباء و مساکین میں تقسیم کرتے ہیں۔ اسی لئے یہ پیشہ ور گداگر اور غریب علاقوں کے غریب، نادار، مفلس اور ضرورت مند لوگ بھی رمضان المبارک میں کمائی کے لئے شہری علاقوں میں ڈیرے ڈال لیتے ہیں۔ رمضان میں یہ گداگر روزانہ دو سے ڈھائی ہزار روپے یا اس سے بھی زیادہ کما لیتے ہیں۔

سوال کسے حلال ہے کسے نہیں:

آجکل ایک عام بلا یہ پھیلی ہوئی ہے کہ اچھے خاصے تندرست ہیں، چاہے تو کما کر کھائیں اور دوسروں کو کھلائیں۔ مگر انہوں نے اپنے وجود کو بیکار قرار دے رکھا ہے۔ کون محنت کرے مصیبت اٹھائے، بغیر محنت جو مل جائے تو تکلیف کیوں برداشت کرے۔ ناجائز طور پر سوال کرتے ہیں۔ زور و کھا کر، دباؤ بنا کر پیچھے پیچھے دور تک لگے رہتے ہیں۔ مجبوراً آدمی کو دینا پڑتا ہے۔ ٹرینوں میں خواجہ سراؤں (مخنثوں) کی غنڈہ گردی، گالیوں کی بھرمار، اوچھی اداؤں، حرکتوں سے شرفا کا اور خاص کر نوجوانوں کا سفر انتہائی دشوار ہوگیا ہے۔ زبردستی اور ناجائز طور پر سوال کرتے اور بھیک مانگ کر پیٹ بھرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں کہ محنت مزدوری، چھوٹی موٹی تجارت کو ذلت (شرم) و عار خیال کرتے ہیں اور بھیک مانگنا اپنا پیشہ ہی بنا لیتے ہیں۔ ان سے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پیشہ ہے۔ واہ صاحب واہ! کیا ہم اپنا پیشہ چھوڑ دیں۔ حالانکہ ان میں بہت سے ایسے ہیں جو اچھی مالی حیثیت رکھتے ہیں۔ روپے سود پر بھی لگاتے ہیں۔ ایسوں کو اور ہٹے کٹے لوگوں کو جو جسمانی معذور نہ ہوں ان کے لئے بھیک مانگنا حرام ہے اور جس کو ان کی حالت معلوم ہو اسے ان کو بھیک دینا جائز نہیں۔ (بہار شریعت حصہ 5، باب زکوٰۃ و صدقہ فطر کا بیان، صفحہ 941) حالانکہ سماجی طور بھی بھیک مانگنے کو خراب اور گھناؤنا مانا جاتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ بھیک مانگنا شریعت کی نظر میں بھی معیوب چیز اور بدترین جرم ہے۔

بھکاری کے لئے وعید:

جو لوگ گداگری کو پیشے کے طور پر اپنائے ہوئے ہیں ان کو یہ

بات اچھی طرح معلوم ہونا چاہیے کہ سوال کرنے والے کے لئے شریعت میں سخت وعید آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے والا بروز قیامت ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا نہ ہوگا، یعنی نہایت بے آبرو ہو کر۔ (صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ، باب کراہۃ المسالۃ للناس، الحدیث، 1040 ص 18) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں سے سوال کرے حالانکہ نہ اسے فاقہ پہنچا، نہ اتنے بال بچے ہیں جن کی طاقت نہیں رکھتا تو قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے منھ پر گوشت نہ ہوگا (یعنی نہایت بے آبرو ہو کر)۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: جس پر نہ فاقہ گزرا اور نہ اتنے بال بچے ہیں جن کی طاقت نہیں اور سوال کا دروازہ کھولے اللہ تعالیٰ اس پر فاقہ کا دروازہ کھول دے گا، ایسی جگہ سے جو اس کے دل میں بھی نہیں۔ (سنن ابو داؤد، کتاب الزکوٰۃ باب ماتجوز فیہ المسالۃ، الحدیث 1493، جلد 2 ص X،148 بہار شریعت جلد ۵، صفحہ 941) عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے فاقہ پہنچا اور اس نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی تو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے گا خواہ جلد موت دے دے یا جلد مالدار کر دے۔ اور طبرانی کی روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھوکا یا محتاج ہوا اور اس نے آدمیوں سے چھپایا اور اللہ کے حضور عرض کی تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ ایک سال کی روزی اس پر کشادہ فرمائے (المعجم الصغیر طبرانی، الحدیث 213 جلد 1، ص 131)

اسلام میں بھیک مانگنا گھناؤنا فعل اور اس کی مذمت:

حضور نبی کریم ﷺ کے زمانے تین چار سو ایسے مہاجر صحابہ کرام تھے جن کے پاس نہ مال تھا نہ اہل اور نہ سر چھپانے کے لئے جھونپڑا۔ وہ بارگاہ رسالت میں حاضر رہتے اور جس کام کے لئے حکم ملتا اس کی تعمیل کرتے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

رضوان کے پیسرز کے پاس تاریخ بدلنے کا ایک اور موقع

ویب ڈیسک//ون ڈے سیریز میں، جس تحکمانہ انداز سے پاکستان نے آسٹریلیا کو شکست دی، اس نے نہ صرف سابق آسٹریلوی کرکٹرز کے اپنی ٹیم پر تنقید کے در کھول دیے بلکہ آسٹریلوی کرکٹ اسٹیبلشمنٹ بھی اپنے ہی سابقہ سٹارز کے ہاتھوں تنقید کی زد میں آئی۔ سابق کپتان مائیکل کلارک کی نمایاں ترین آواز اپنے بورڈ کے رویے پر شاکی رہی کہ جس نے انڈیا کے خلاف 'بارڈر گواسکر ٹرافی' کے پانچ ٹیسٹ میچوں کی خاطر پاکستان کے خلاف وائٹ بال سیریز کو یکسر نظرانداز کیے رکھا۔ یہ خاصی دلچسپ صورت حال ہے کہ جس عہد میں عموماً ٹی ٹوئنٹی کو ٹیسٹ کرکٹ کی مارکیٹ کھانے پر لتاڑا جاتا ہے، وہاں مایہ ناز آسٹریلوی مبصرین وائٹ بال سیریز کو ٹیسٹ میچز کی قدر کیے جانے پر نالاں ہیں۔ گو خود آئی سی سی بھی ون ڈے اور ٹیسٹ کرکٹ کے مستقبل کے بارے میں تفکرات اٹھاتی رہتی ہے مگر حالیہ ون ڈے سیریز میں بھی تماشائیوں کی ناکافی دلچسپی اور بیشتر خالی سٹینڈز اس امر کے غماز ہیں کہ بے تحاشہ کرکٹ کے اس دور میں شائقین کے لیے بھی اتنے زیادہ فارمیٹس کا بوجھ اٹھانا آسان نہیں۔ مگر گل محمد رضوان کی ٹیم کلاہا میں جو فارمیٹ کھیلنے اترے گی، اس کا مستقبل درخشاں ہے کہ یہی فارمیٹ تو ہے جسے شاید آخر کار باقی دونوں فارمیٹس کو پورا نگل جانا ہے۔ لیکن یہاں بھی سٹیڈیمز میں کتنی نشستیں بھر پائیں گی، یہ دیکھنا ابھی باقی ہے۔ جو سکواڈ آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف اتارنے کا فیصلہ کیا ہے، اسے اکا دکا بڑے ناموں کے سوا کسی سپر سٹار کی خدمات میسر نہیں۔ آسٹریلوی کرکٹ کی اس اگلی ٹی ٹوئنٹی جنریشن کو نہ صرف اپنے شائقین سٹیڈیمز تک کھینچ لانا ہیں بلکہ رضوان کی مضبوط الیون کو بھی دباؤ میں رکھنے کا چیلنج درپیش ہے۔ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں پاکستان کا آخری ٹورنامنٹ وہی ورلڈ کپ تھا جہاں امریکہ سے شکست نے پاکستان کی قسمت پہ مہر لگا دی تھی اور جو آخری دو میچ پاکستان جیت بھی پایا، وہاں بھی فتح کا انداز کچھ فاتحانہ نہیں تھا گو، اس نے سکواڈ میں پاکستان کو محمد حسنین دستیاب نہ ہوں گے مگر حارث رؤف، شاہین آفریدی اور نسیم شاہ کی صورت میں رضوان کو وہ تینوں وسائل میسر ہیں جو ون ڈے سیریز میں ان کی برتری کے نمایاں ستون رہے۔ اگرچہ صائم ایوب کافی عرصہ پاکستان کے مستقبل ٹی ٹوئنٹی پلان کا حصہ تھے مگر اب انہیں اس فارمیٹ سے علیحدہ کر کے ٹیسٹ کرکٹ کے لیے مختص کر دیا گیا ہے۔ ایسے میں پاکستان کو طے یہ کرنا ہے کہ وہ محمد رضوان کے ساتھ دوسرا اوپنر کسے رکھیں گے اور بابر اعظم کس نمبر پر کھیلیں گے۔ اگرچہ ون ڈے سیریز میں پاکستان کے لیے چار پیسرز ہی کافی رہے مگر یہاں پاکستان کو پانچ مکمل بولرز کی ضرورت ہوگی کہ آسٹریلوی بیٹنگ کھلے نا تجربہ کاری سہی، پورے بیس اوورز پھر بھی کھیل ہی جائے گی۔ گذشتہ ماہ جب انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے لیے پاکستان نے بابر اعظم کو آرام دیا تھا تو 'مبصرینئے خبردار کیا تھا کہ ایسے فیصلوں سے پاکستان کرکٹ کے خریدار کم پڑ جائیں گے اور سپانسرز بھی 'دوڑ جائیں گے۔

ہندوستان نے سنسنی خیز مقابلے میں جنوبی افریقہ کو شکست دی

نئی دہلی// ہندوستان نے تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں جنوبی افریقہ کو گیارہ رنز سے شکست دے دی ہے۔ پہلے بیٹنگ کرنے آئی ہندوستانی ٹیم نے 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 219 رنز بنائے۔ جس کے جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر صرف 208 رنز بنا سکی۔ اس طرح سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم 11 رنز سے جیت گئی۔ ساتھ ہی اس جیت کے بعد ہندوستانی ٹیم 4 ٹی 20 میچوں کی سیریز میں 2-1 سے آگے ہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے مارکو جانسن نے 17 گیندوں پر 54 رنز کی شاندار اننگز کھیلی تاہم وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 4 چوکے اور 5 چھکے لگائے۔ اس کے علاوہ ہینرک کلاسن نے 22 گیندوں پر 41 رنز بنائے۔ ہندوستان کے 219 رنز کے جواب میں بیٹنگ کرنے آئی جنوبی افریقہ کو پہلا جھٹکا 27 رنز کے اسکور پر لگا۔ جنوبی افریقہ کے اوپنر ریان رکلیٹن 15 گیندوں پر 20 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ جبکہ ریزا ہینڈرکس نے 13 گیندوں پر 21 رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ کے کپتان ایڈن مارکرم نے 18 گیندوں پر 29 رنز کی اننگز کھیلی۔ ٹرسٹن اسٹبس 12 گیندوں پر 12 رنز بنانے کے بعد اکسر پٹیل کا شکار بنے۔ اس کے بعد ہینرک کلاسن نے 22 گیندوں پر 41 رنز بنائے۔ ہینرک کلاسن کو ارشدیپ سنگھ نے آؤٹ کیا۔ ہندوستانی گیند بازوں کی بات کریں تو ارشدیپ سنگھ سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ ارشدیپ سنگھ نے 4 اوورز میں 37 رنز دے کر 3 بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ ورون چکرورتی نے 2 کامیابیاں حاصل کیں۔ اس کے علاوہ ہاردک پانڈیا اور اکشر پٹیل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ کے کپتان ایڈن مارکرم نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ پہلے بیٹنگ کرنے آئی ہندوستانی ٹیم نے 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 219 رنز بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے تلک ورما نے سب سے زیادہ رنز بنائے۔

جیسوال کیلئے پرتھ میں بہتر شروعات فراہم کرنا بڑا چیلنج

پرتھ// ہندوستانی ٹیم گزشتہ کچھ عرصے سے ٹوٹنے کے خطرے سے دوچار ہے۔ نیوزی لینڈ کی حالیہ ٹسٹ سیریز اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ ٹیم کی اوپننگ جوڑی بھی اچھا آغاز دینے میں ناکام رہی ہے۔ یہ خطرہ آسٹریلیا میں ہونے والی بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوران مچل اسٹارک، پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ جیسے خطرناک بولرز کے سامنے بھی موجود رہ سکتا ہے۔ خاص طور پر پرتھ کی تیز پچ پر طویل اننگز کھیلنا ہندوستانی بیٹرس کے لیے ایک بڑا چیلنج ہو سکتا ہے۔ سابق آسٹریلوی کرکٹر بریڈ ہیڈن پہلے ہی پرتھ ٹسٹ کے لیے یشسوی جیسوال سمیت پوری ٹیم کو خبردار کر چکے ہیں۔ ٹیم کے سابق کپتان آرون فنچ نے رشبھ پنت اور ایلکس کیری کو ایکس فیکٹر قرار دیا ہے۔ آسٹریلیا کے لیے 66 ٹسٹ کھیلنے والے بریڈ ہیڈن نے اپنے ساتھی کھلاڑی ایرون فنچ کے ساتھ بارڈر گواسکر ٹرافی پر تبادلہ خیال کیا۔ سننے والے اسپورٹس پوڈکاسٹ پر گواہ رہے کہ ہیڈن نے پرتھ کی پچ کو خطرناک قرار دیا۔ ان کے مطابق ہندوستانی بیٹرس کے لیے وہاں طویل اننگز کھیلنا مشکل ہوگا۔ انہوں نے کہا مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستانی بیٹرس ہمارے فاسٹ بولروں کے خلاف کھڑے ہوں گے۔ جیسوال کافی عرصے سے سب سے کامیاب ہندوستانی بیٹرس رہے ہیں۔ انہوں نے اوپننگ کے دوران شاندار بیٹنگ کی اور ٹیم کے لیے سب سے زیادہ رنز بنائے۔ اس کے باوجود ہیڈن کو آسٹریلیا میں ان کی کارکردگی پر یقین نہیں ہے۔ انہوں نے جیسوال کو ایک اچھا کھلاڑی بتایا لیکن تجربہ کی کمی کی وجہ سے پرتھ کے اچھال کو سنبھالنے کی ان کی صلاحیت پر بھی شک ظاہر کیا۔ ہیڈن نے خاص طور پر پرتھ کے بارے میں کہا کہ جیسوال کے لیے اوپننگ کا کام مشکل ہونے والا ہے۔

کچھ کھلاڑی پاکستان آنے سے متعلق کشمکش کا شکار تھے/ وکرانت گپتا کا انکشاف

لاہور//
بھارت نے چیمپئنز ٹرافی کیلئے پاکستان آنے سے انکار کر دیا ہے جبکہ پی سی بی اپنے موقف پر ڈٹ گیا ہے اور ہائبرڈ ماڈل قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے، بھارتی صحافی وکرانت گپتا کا کہنا ہے کہ بھارتی ٹیم کے کچھ کھلاڑی بھی پاکستان آنے سے متعلق کشمکش کا شکار تھے۔ نجی ٹی وی سماء نیوز کے پروگرام میں خصوصی گفتگو کرتے ہوئے بھارتی سپورٹس صحافی وکرانت گپتا کا کہنا تھا کہ میں نے سوا سال قبل ایشیا کپ کے موقع پر کہا تھا کہ بھارتی ٹیم چیمپئنز ٹرافی کھیلنے پاکستان جائے گی لیکن حالات بدل گئے، مجھے 5، 6 ماہ سے لگ رہا تھا کہ شاید اب انڈیا نہیں جائے گا، ایک سال پہلے دنیا الگ تھی، اس وقت بائیڈن امریکہ کے صدر تھے جبکہ اب ٹرمپ منتخب ہو چکے ہیں۔ وکرانت گپتا نے کہا کہ سوا سال قبل مجھے لگا تھا کہ شاید کچھ حالات بہتر ہو جائیں گے لیکن دونوں ملکوں میں سفارتی مسائل ہیں تو ایسا نہیں ہو سکتا کہ بھارت اپنا موقف بدل لے۔ پاکستان میزبان ہے اور بطور میزبان پاکستان کا حق بنتا ہے کہ وہ اعتراض کرے، میری ہمدردی پاکستان کے ساتھ ہے۔ بھارتی کرکٹ بورڈ نے تو یہ کہہ دیا ہے کہ حکومت ٹیم بھیجنے کی اجازت نہیں دے رہی، تو اب گیند پاکستان اور آئی سی سی کے کورٹ میں ہے، اب یہاں کیا کرنا ہے یہ ان دونوں پر منحصر ہے۔ وکرانت گپتا کا کہنا تھا کہ جہاں تک کرکٹ کی بات ہے تو مجھے لگتا ہے کہ سکیورٹی ایک وجہ ہے اور دوسری وجہ سفارتی تعلقات ہیں، سکیورٹی کی بات ہوتی ہے تو پھر پلیئرز کی سکیورٹی کی بات کی جاتی ہے، بھارتی ٹیم کے کچھ کھلاڑیوں سے میری بات ہوئی تو وہ حقیقت میں اس کشمکش میں تھے کہ انہیں پاکستان کھیلنے جانا چاہیے یا نہیں جانا چاہیے۔

چیمپئنز ٹرافی

بھارتی انکار پر پاکستان کے سخت موقف سے آئی سی سی مشکل میں پھنس گیا

ویب ڈیسک// چیمپئنز ٹرافی میں شرکت سے انکار کی بھارتی ہٹ دھرمی کے بعد پاکستان کی جانب سے سخت اصولی موقف اختیار کرنے پر آئی سی سی مشکل میں پھنس گیا۔ چیمپئنز ٹرافی میں بھارتی کرکٹ ٹیم کی عدم شرکت پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) بھارتی بورڈ (بی سی سی آئی) کی مشاورت کے بعد پی سی بی کو ردعمل دے گا۔ اس سلسلے میں آئی سی سی نے بھارتی کرکٹ بورڈ سے رابطہ کر لیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بھی بھارتی موقف پر دوسرے بورڈز کے ساتھ رابطے شروع کر دیے ہیں تاکہ ان کو بھارتی بورڈ کے رویے سے آگاہ کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ پاکستان ہائبرڈ ماڈل کی مخالفت کے اپنے موقف پر قائم ہے جب کہ بھارت کی جانب سے ٹیم کو پاکستان نہ بھیجنے کے فیصلے نے آئی سی سی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پی سی بی کی ای میل کا آئی سی سی کی جانب سے فوری جواب ملنا ممکن نہیں، جواب تیار کرنے میں کچھ دن لگیں گے۔ پاکستان کی طرف سے ای میل میں بھارتی ٹیم کے انکار کی ٹھوس وجوہات بتانے پر اب آئی سی سی نے بھارتی کرکٹ بورڈ سے رابطہ کیا ہے، جس میں ان سے پی سی بی کے سوالات پر تبادلہ خیال اور ممکنہ جوابات مانگے گئے ہیں تاکہ پاکستان کرکٹ بورڈ کی ای میل کا جواب دیا جا سکے۔ اطلاعات کے مطابق بھارتی بورڈ تمام قانونی پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا تحریری موقف دے گا، جس کی روشنی میں آئی سی سی پاکستان کرکٹ بورڈ کو جوابی ای میل کرے گا۔ آئی سی سی حکام پاکستان بھارت معاملے پر دوسرے ممالک سے بھی مشاورت کر رہے ہیں تاکہ اس مسئلے کا کوئی پائیدار حل ڈھونڈا جا سکے۔

ارجن تنڈولکر پہلی مرتبہ 5 وکٹیں لینے میں کامیاب

پنجی// ارجن تنڈولکر نے رانجی ٹرافی میں اپنی بہترین کارکردگی درج کر لی ہے۔ گوا کے لیے کھیلتے ہوئے انہوں نے اروناچل پردیش کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اکیلے ہی اپنی فاسٹ بولنگ سے حریف بیٹنگ شعبہ اپ کو تباہ کر دیا۔ درحقیقت عظیم ہندوستانی کرکٹر سچن تنڈولکر کے بیٹے ارجن نے 13 نومبر کو شروع ہوئے رانجی ٹرافی میچ میں 9 اوورز میں 25 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ اپنا 17 واں فرسٹ کلاس میچ کھیل رہے ارجن نے پہلی مرتبہ رانجی ٹرافی میچ کی ایک اننگز میں 5 وکٹ لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کارکردگی کی بنیاد پر گوا نے اروناچل پردیش کو صرف 84 رنز پر ڈھیر کر دیا۔

15 نومبر سے دہلی میں چوتھی قومی فن سومنگ چیمپئن شپ

نئی دہلی// انڈر واٹر اسپورٹس فیڈریشن آف انڈیا (یو ایس ایف آئی) فزیکل ایجوکیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کے تعاون سے 15 سے 17 نومبر تک ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سومنگ پول کمپلیکس، نئی دہلی میں چوتھی قومی فن سومنگ چیمپئن شپ کا انعقاد کرے گی۔ آج یہاں انٹرنیشنل یوتھ ہاسٹل میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انڈر واٹر اسپورٹس فیڈریشن آف انڈیا (یو ایس ایف آئی) کے سکریٹری ڈاکٹر تپن پانیگراہی نے فن سومنگ چیمپئن شپ کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس بار چوتھی قومی فن سومنگ چیمپئن شپ نئی دہلی چین انڈیا میں تقریباً 28 ریاستی اکائیوں اور 400 سے زائد اضلاع نے اس ایونٹ کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے اور 1500 سے زائد شرکاء شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مردوں اور خواتین دونوں کیٹیگریز میں تمام عمر کے زمروں میں 186 ایونٹس اور 558 میڈلز کے مقابلے ہوں گے۔

زخمی وولئی، بحرین کیخلاف ورلڈکپ کوالیفائر میچ میں نہیں کھیلیں گے

دبئی// چین کی فٹ بال ٹیم کے کپتان وولئی گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے جمعرات کو بحرین کے خلاف فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر نہیں کھیلیں گے۔ وو لئی ٹیم کی جانب سے نااہل قرار دیے جانے کے بعد دبئی میں چین کے تربیتی کیمپ سے چلے گئے تھے۔ چین کے مڈفیلڈ روانگ شینگ یوان نے کہا کہ وولئی کا انجری کے باعث باہر ہونا ہمارے لیے یقیناً افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا انہوں نے قومی ٹیم اور اپنے کلب کے لیے، بہت سارے گول کیے ہیں۔ وہ قومی ٹیم کے کپتان ہیں اور انہوں نے میدان میں اور باہر دونوں جگہ مثبت اثرات ڈالے ہیں۔ "چار میچوں کے بعد چین گروپ سی میں تین پوائنٹس کے ساتھ سب سے نیچے ہے۔ بحرین کے پانچ پوائنٹس ہیں اور وہ چھ ٹیموں کے گروپ میں چوتھے نمبر پر ہے۔

بابر اور شاہین پہلے مقام پر فائز

دبئی// ونڈے بیٹر اور بولروں کے نمبر ون مقام پر پاکستان کے کھلاڑی موجود ہیں۔ پاکستان کے بابر اعظم نمبر ون بیٹر کے مقام پر برقرار ہیں جبکہ شاہین آفریدی 3 درجے ترقی کے بعد نمبر ون مقام پر آ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے کھلاڑیوں کی نئی درجہ بندی جاری کر دی ہے جس کے مطابق زمبابوے کے سکندر رضا ایک دوسرے اور راشد خان ایک درجہ بہتری کے بعد تیسرے مقام پر ہیں۔

10 مقابلوں میں 8 سنچریاں، فلم ڈائرکٹر کا بیٹا آئی پی ایل میں توجہ کا مرکز

احمد آباد// سنچری مشین جس نے صرف 10 میچوں میں اپنے جلوے دکھائے، اس طاقتور کھلاڑی نے آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں بھی اپنا نام درج کر لیا۔ والد ایک مشہور فلم ڈائریکٹر ہونے کے باوجود ان کے بیٹے نے کرکٹ کا انتخاب صرف اس لیے کیا کہ یہ کھیل ان کا جنون ہے اور یہ صرف جنون کی بات نہیں ہے، وہ اس کھیل کے حوالے سے کافی سمجھ اور صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ صرف 10 میچوں میں 8 سنچریاں بنانا کرکٹ کی کسی بھی سطح پر آسان نہیں ہے لیکن یہ کر کے ہدایت کار ودھو ونود چوپڑا کے بیٹے اگنی چوپڑا نے اپنا نام بہت معنی خیز بنا لیا ہے۔ حالانکہ جن میچوں میں اگنی چوپڑا نے سنچری بنائی تھی وہ سفید گیند والی کرکٹ نہیں تھی، جس سے آئی پی ایل کھیلا جاتا ہے۔ انہوں نے ریڈ بال کرکٹ میں 10 میچوں میں 8 سنچریوں کی کہانی لکھی ہے۔ فرسٹ کلاس کرکٹ کے 10 میچوں میں اگنی چوپڑا نے 8 سنچریوں بنانے کے علاوہ 92.11 کی اوسط سے 1658 رنز بنائے ہیں۔ 26 سالہ اگنی چوپڑا نے آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں اپنا نام درج کروا لیا ہے۔ ان کا نام بھی ان 1574 کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہے جو نیلامی میں آئیں گے۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ڈیبیو پر سنچری بنانے والے اگنی نے آئی پی ایل 2025 کی نیلامی میں اپنی بنیادی قیمت 30 لاکھ روپے رکھی ہے۔ اگر وہ نیلامی میں فروخت ہوتے ہیں تو یہ پہلی بار ہوگا جب وہ آئی پی ایل میں نظر آئیں گے۔

سندھو جاپان ماسٹرز کے دوسرے راؤنڈ میں داخل، لکشیا سین کی شکست

کماموٹو (جاپان)// دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی اور ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو نے کوماموٹو ماسٹرز جاپان ٹورنامنٹ کے خواتین کے سنگلز راؤنڈ 32 میں تھائی لینڈ کی بوسانان اونگبامرونگفن کے خلاف شاندار جیت درج کی اور دوسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ دریں اثنا مردوں کے سنگلز میں لکشیا سین پہلے راؤنڈ میں ہارنے کے بعد بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی مردوں کے سنگلز میں ہندوستان کی مہم ختم ہو گئی۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی سندھو نے 38 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 11 ویں نمبر پر موجود تھائی لینڈ کی بوسانان اونگبامرونگفن کو سیدھے گیمز میں 21-12 21-8 سے شکست دی۔ سندھو، جو بیڈمنٹن رینکنگ میں 20 ویں نمبر پر ہے، نے پہلے ہی گیم سے جارحانہ موقف اپنایا تھا۔ شروع میں بوسانان نے 3-0 کی برتری حاصل کی لیکن سندھو نے اسے کم کیا اور اسکور کو 7-7 پر برابر کر دیا۔ اس کے بعد سندھو نے 14-12 کی برتری حاصل کی۔ یہاں سے کھیل کسی بھی کھلاڑی کے حق میں جا سکتا تھا لیکن سندھو نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور لگاتار 7 پوائنٹس حاصل کر کے پہلا گیم 21-12 سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی بوسانان اونگبامرونگفن کھیل میں ابتدائی برتری حاصل کرنے کے بعد بھی اپنی تال برقرار نہ رکھ سکیں۔

ایتھلیٹ تجیندر پال سنگھ تور ایشیا کے بہترین شاٹ پٹر

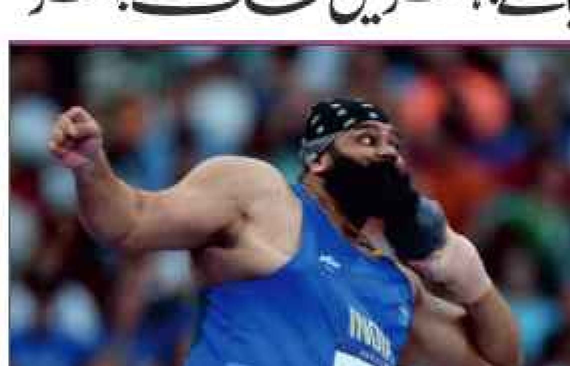

نئی دہلی// تجیندر پال سنگھ تور ایک قابل اور مایہ ناز ہندوستانی شاٹ پٹر ہیں۔ تجیندر پال دو بار کے ایشین چیمپئن، ایشین گیمز میں گولڈ میڈلسٹ، چار بار قومی چیمپئن، اور ایک بہترین اولمپئن کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ سابق ایشین ریکارڈ ہولڈر تاجندر پال سنگھ تور کے پاس 21.77 میٹر کا قومی ریکارڈ موجود ہے۔ تجیندر پال سنگھ تور، 13 نومبر 1994 کو کھوسا پانڈو گاؤں، موگا ضلع، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ تجیندر پال ایک کسان خاندان میں پیدا ہوئے۔ تجیندر کو بچپن سے ہی کھیلوں سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ وہ پہلے کرکٹ میں زیادہ دلچسپی رکھتے تھے اور ایک بہترین کرکٹر بننے کی خواہش رکھتے تھے۔ قوی ہیکل نوجوان تجیندر کے مضبوط جسم کو دیکھتے ہوئے ان کے والد اور چچا گرنام سنگھ، جو ایک سابق ہندوستانی شاٹ پٹ چیمپئن تھے، اس بات کی ترغیب دی کہ وہ کرکٹ کے بجائے شاٹ پٹ میں طبع آزمائی کریں۔ اور جسم اور قد کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کھیل میں مہارت حاصل کریں۔ پھر انہوں نے اپنے والد کے اصرار پر شاٹ پوٹ کی طرف رخ کیا۔ اپنے والد کرم سنگھ اور چچا گرودیو سنگھ سے انہیں شاٹ پٹ کی ترغیب اور حوصلہ ملا۔ کرم سنگھ اپنے گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں رسہ کشی کے کھیل کے لیے بہت مشہور تھے۔ نوجوان تجیندر پال اپنے چچا گرودیو سنگھ سے بہت متاثر تھے، جو بین الاقوامی شاٹ پوٹ میڈلسٹ تھے۔ تجیندر پال سنگھ تور نے اپنے ابتدائی سالوں میں چچا گرودیو سنگھ کی نگرانی میں تربیت حاصل کی۔ جہاں وہ جلد ہی اس کھیل میں اپنی صلاحیتوں کو ثابت کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی اس نوجوان شاٹ پٹر نے ریاستی سطح پر نوجوانوں کے کئی مقابلوں میں حصہ لیا اور ٹائٹل جیتے، اور بین ریاستی مقابلوں میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاجندر پال کو اس وقت قومی پہچان ملی جب انہوں نے 2016 فیڈریشن کپ شاٹ پٹ ٹائٹل جیتا اور 20.40 میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ 2017 میں اپنے ٹائٹل کا دفاع کیا۔

کرناٹک نے واسوکی، کرشنن کی شاندار کارکردگی کی بدولت میچ پر مضبوط گرفت بنائی

لکھنؤ//
واسوکی کوشک (پانچ وکٹ) اور کرشنن سری جیت (ناٹ آؤٹ 68) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کرناٹک نے آج رنجی ٹرافی کے گروپ سی کے میچ میں اتر پردیش کو پہلے دن 89 رن پر ڈھیر کر کے دن کا کھیل ختم ہونے تک پانچ وکٹوں پر 127 رنز بنانے کے بعد 38 رنز کی برتری کے ساتھ میچ پر مضبوط گرفت بنا لی۔ یہاں آج اتر پردیش نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری اتر پردیش کی پوری ٹیم کرناٹک کے بولنگ اٹیک کے سامنے 40.3 اوورز میں 89 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ سمیر رضوی نے اتر پردیش کے لیے سب سے زیادہ 25 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ کریتیہ سنگھ اور سوربھ کمار نے 13-13 رنز بنائے۔ رتو راج شرما (12) 12 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اتر پردیش کے سات بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ کرناٹک کی جانب سے واسوکی کوشک نے پانچ بلے بازوں کو آؤٹ کیا، ودیادھر پاٹل نے دو، یشوودھن پرتاپ اور محسن خان نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے کرناٹک کی شروعات بھی اچھی نہیں رہی۔ اس نے دوسرے ہی اوور میں نکن جوز (0) کا وکٹ گنوا دیا۔ میانک اگروال (30) آر سمرن (0) منیش پانڈے اور ابھینو منوہر 6-6 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,